SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 09 Thursday 9th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر ۸، شمارہ نمبر ۹/مورخہ ۹/جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۷/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹر میں بہت جلد "ون اسٹیٹ ون رجسٹریشن" سسٹم نفذ نویس

محصول، میڈیکل ایجوکیشن اور محکمہ صحت کے حکام کیساتھ وزیراعلی کی میٹنگ

ممبئی 8 / جنوری (عزیز اعجاز) وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ ریاست کے کسی بھی علاقے کے شہری کے لیے سب رجسٹرار آفس میں کسی بھی دستاویز کا اندراج کروانے کے لیے "ون اسٹیٹ ون رجسٹریشن" سسٹم نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آمدنی سے متعلق کچھ دستاویزات کے اندراج کے لیے "فیس لیس سسٹم" بھی جلد لاگو کیا جائے گا تاکہ شہریوں کو گھر بیٹھے رجسٹریشن کر سکیں۔ آج یہاں سرکاری گیسٹ ہاؤس سہیادری میں اگلے 100 / دنوں کے منصوبے کے بارے میں، فڈنویس نے محصول، میڈیکل ایجوکیشن، پبلک ہیلتھ، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور اسٹیٹ ایکسائز کے محکموں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے محکمہ محصول سے متعلقہ حکام کو نئی اسکیم کو لاگو کرنے کا مشورہ دیا۔ ریاست میں زمین کے سروے کے لیے "جی آئی ایس ٹکنالوجی" پر مبنی "ای پیائش اسکیم" کو لاگو کیا جائے گا۔ شہریوں کو پاسپورٹ آفس جیسی لینڈ ریکارڈ ڈپارٹمنٹ کی تمام خدمات فراہم کرنے کے لیے پہلے مرحلے میں 30 / دفاتر میں لینڈ سروے سینٹرز شروع کیے جائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک اہم ملکیتی اسکیم کا اعلان کیا ہے، جس کے ذریعے ریاست کے دیہی علاقوں میں آبائی زمین پر رہنے والے لوگ اب اپنی زمین کے مالکانہ حقوق یعنی پراپرٹی کارڈ حاصل کرسکیں گے۔ اس اسکیم کے تحت گاؤں کی جائیداد کا جی آئی ایس سروے اور گاؤں کی زمین کا سروے ڈرون کے ذریعے کیا جائے گا۔ فڈنویس نے کہا کہ پی ایم رجسٹریشن کے ذریعے کسانوں کا شناختی نمبر بنایا جائے گا۔ عوام تک ریت کی آسان رسائی کے لیے آسان ریت پالیسی متعارف کرائی جائے گی۔ فڈنویس نے یہ بھی کہا کہ جلد ہی زمین کے حصول کے عمل کو آن لائن کیا جائے گا اور اس کے لیے ایک پورٹل بھی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے زیادہ سے زیادہ خدمات کو "اپ ڈیٹ" کیا جائے اور انہیں بہتر معیار کے ساتھ فراہم کیا جائے۔ میڈیکل ایجوکیشن کے تحت تمام تعلیمی اداروں کو مضبوط کیا جائے۔ ادویات اور اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ وہیں ریاستی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کی میٹنگ میں، فڈنویس نے کہا کہ یہ حکومت کے لیے آمدنی پیدا کرنے والا ایک اہم محکمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کو نئے تصورات کو نافذ کرنا چاہیے اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے آمدنی بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے۔ شراب لے جانے والی گاڑیوں پر ڈیجیٹل لاک لگانے کے لیے کارروائی کی جائے۔ اس کے علاوہ، نظام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جانا چاہئے کہ مجرموں کو کنٹرول کیا جاسکے۔ فڈنویس نے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ شراب کی غیر قانونی پیداوار، نقل وحمل اور فروخت پر روک لگانے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔

آخرکار بیڑ بائی پاس پر فلائی اوور اور سروس روڈ کی ٹینڈر جاری

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے بیڑ کے عوام سے کیا وعدہ نبھایا: ڈاکٹر یوگیش شرساگر

بیڑ (نمائندہ) 8 جنوری: سولاپور-اورنگ آباد قومی شاہراہ پر بیڑ شہر کے قریب واقع سلیپ روڈ سمیت مہالکشمی چوک پر فلائی اوور کی تعمیر کے تکنیکی امکان کی جانچ کے لیے مرکزی زمینی نقل وحمل کی وزارت نے 27 جون 2024 کو ہدایات جاری کی تھیں۔ اس عمل کو مکمل کرتے ہوئے، بیڑ بائی پاس کے فلائی اوور اور سروس روڈ کی طویل انتظار شدہ ٹینڈر جاری کردی گئی ہیں۔ اس کام کے بارے میں لوک سبھا انتخابات کے دوران ماجلگاؤں میں ایک عوامی جلسے میں مرکزی وزیر نتن گڈکری نے بیڑ کے عوام سے وعدہ کیا تھا اور ایک سال کے اندر ان کاموں کی ٹینڈر جاری کردی گئی ہیں۔ اس پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے بیڑ اسمبلی صدر ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے نتن گڈکری سمیت اس تجویز کی حمایت کرنے والے تمام رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔ سولاپور-اورنگ آباد قومی شاہراہ کے بیڑ بائی پاس پر اکثر بڑے حادثے ہوتے ہیں۔ مہالکشمی چوک پر فلائی اوور بننے سے ان حادثات کو روکا جاسکتا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے زمینی نقل وحمل کی وزارت کو یہ تجویز پیش کی تھی۔ اس تجویز میں مہالکشمی چوک کے فلائی اوور کے ساتھ ہی تیلا گاؤں اور پمپلنے رروڈ پر سلیپ روڈ کی مانگ بھی کی گئی تھی۔ ان خطوط کی بنیاد پر مرکزی وزیر نتن گڈکری کی ہدایات پر زمینی نقل وحمل کی وزارت کے تکنیکی مشیر بالا صاحب ٹھینگ نے ناگپور کے قومی شاہراہ اتھارٹی کے علاقائی افسران کو تکنیکی جانچ کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔ اس عمل کے مکمل ہونے کے بعد اب ٹینڈرز جاری ہوچکے ہیں اور کام میں تیزی آنے کی امید ہے۔ ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے اس مسئلے کو مسلسل اٹھایا۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ماجلگاؤں میں ایک عوامی جلسے میں مرکزی وزیر نتن گڈکری نے اس مسئلے کو حل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے بعد محکمہ نے اس پر قدم اٹھائے۔ گزشتہ سال "شاسن آپ کے دروازے پر" پروگرام کے تحت پرلی میں اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، اجیت پوار اور اس وقت کے سرپرست وزیر دھننجے منڈے کے سامنے ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے بیڑ شہر کے قریب فلائی اوور اور سلیپ روڈ کے مسئلے کو حل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ان کی اس مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان رہنماؤں نے مرکزی سڑک اور نقل وحمل کی وزارت کو اس کی سفارش کی تھی۔ ساتھ ہی وزیر پنکجا منڈے نے بھی اس زیر التوا مسئلے کو مرکزی وزیر نتن گڈکری کے سامنے اٹھایا تھا۔ اب جب کہ فلائی اوور اور سلیپ روڈ کے کام کو منظوری مل گئی ہے، ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے مرکزی سڑک اور نقل وحمل کے وزیر نتن گڈکری سمیت دیگر رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا ہے۔

سنبھل جامع مسجد: سماعت پر ہائی کورٹ نے روک لگادی

لکھنؤ سنبھل مسجد معاملے میں مسلم فریق کو الہ آباد ہائی کورٹ سے فوری راحت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے سنبھل شاہی جامع مسجد کیس کی ضلع عدالت میں سماعت پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے ۲۵/فروری تک روک لگاتے ہوئے تمام فریقین کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی کی عرضی پر ہائی کورٹ میں بدھ کو جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ میں سماعت ہوئی۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ سبھی فریقین کو چار ہفتوں میں جواب داخل کرنا ہوگا، اس کے بعد مسجد کمیٹی دو ہفتوں میں اپنا 'ری جوائنڈر' داخل کرے گی۔ اس پر ۲۵/فروری کو دوبارہ سماعت ہوگی۔ ہائی کورٹ نے ہدایت دی کہ اگلے احکامات تک وہاں کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔

دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت مکتب دارالعلوم سونوری میں مشاورتی اجلاس اگر ہم نے اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے دور رکھا تو ہماری یہی اولاد ہمارے لئے وبال جان بن جائے گی۔ مفتی روشن قاسمی

8/جنوری 2025 (پریس ریلیز) ۔اس وقت دین وایمان اور عقیدہ کی حفاظت کرنا ہماری اولین ذمہ داری ہے، ارتداد تیزی کے ساتھ پھیلتا جارہا ہے، ارتدادئی نسل میں منتقل ہورہا ہے، اس نازک صورتحال میں ہمیں ان مسلمانوں کے بھی دین وایمان کی فکر کرنا ہے، جہاں پچانوے فیصد برادران وطن رہتے ہیں اور صرف پندرہ فیصد مسلمان ہیں، ہمیں اپنے نسلوں کے ایمان کی فکر کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب نے مکتب دارلعلوم سونوری تعلقہ مرتضی پور ضلع آکولہ میں منعقد مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے دینی تعلیم بورڈ کی اہمیت وافادیت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ گذشتہ یکم جنوری سے حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت پر پورے صوبہ مہاراشٹر میں دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جارہی ہے اس مہم کا بنیادی مقصد آنے والی نسلوں کو ارتداد سے بچانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دینی تعلیم پر خوب محنت کریں اپنی اولاد کو دین سے دور نہ رکھیں ورنہ یہی اولاد ہمارے لئے وبال جان بن جائے گی، اس لئے انکی تعلیم کی فکر کریں اور انہیں اچھی سے اچھی تعلیم دیں امکتب کا ہر اعتبار سے ساتھ دیں تاکہ تمام طلبہ وطالبات منظم طریقہ سے تعلیم حاصل کرسکیں۔ اس مشاورتی اجلاس کا آغاز حافظہ ام کلثوم سلمہا کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، اشفیہ انجم سلمہا نے نعت پاک پیش کی، حافظ اشفاق صاحب صدر مکتب دارالعلوم سونوری نے مکتب کے بچوں کی تعلیمی لائن سے پرنس کے سامنے سال بھر کی تعلیمی کارکردگی پیش کی جس میں وہ بچوں کی بھی ہمت افزائی کی گئی ہے۔

غزہ: جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۴۶/ہزار ہوگئی

غزہ میں جاری اسرائیلی ظلم اپنی انتہا کو پہنچا ہوا ہے اس کے باوجود نیتن یاہو باز نہیں آرہے ہیں۔ غزہ میں تازہ حملوں کے بعد اکتوبر ۲۰۲۳ء میں شروع ہونے والی اسرائیلی کارروائی میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۴۶/ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ یعنی اسرائیل نے محض ڈیڑھ سال کے عرصے میں تقریباً ۵۰/ہزار اہل فلسطین کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے اس کے باوجود اس کا دعویٰ ہے کہ نہ وہ کوئی ظلم کررہا ہے اور نہ نسل کشی کا مرتکب ہے۔ غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس میں تازہ اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بچوں سمیت ۱۳/افراد ہلاک ہوگئے۔ شہری دفاع اور حماس کی وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کے شہر خان یونس پر اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں ۷/بچوں سمیت کم از کم ۱۳/فلسطینی مارے گئے۔

ملیہ سینئر کالج بیڑ کی جانب سے ملت انگریزی اسکول، بیڑ میں اسکول کنٹ 2.0 کی تقریب بحسن وخوبی انجام پائی

بیڑ پریس ریلیز 7 جنوری 2025 کو ملیہ سینیر کالج کے N E P. سیل اور NSS یونٹ کے زیر اہتمام ملت انگریزی اسکول، بیڑ میں اسکول کنٹ 0.2 کے ساتھ ساتھ مطالعہ پر مبنی ایک شاندار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ اسکول انتظامیہ کی طرف سے ملیہ کالج کے اساتذہ کا والہانہ اور پر تپاک استقبال کیا گیا اس تقریب کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو حکومت کے اعلامیے کے پیش نظر اسکولی سطح پر قومی تعلیمی پالیسی کو روشناس کرانے ہے اور آج کے عہد کے علمی تقاضوں کو طلبہ کے سامنے پیش کرنا ہے وائس پرنسپل پروفیسر شوکت اللہ حسینی نے قومی تعلیمی پالیسی کے بارے میں آج کے مسابقتی دور کے حوالے تفصیل سے انگریزی میں اپنی بات رکھی ساتھ ہی ساتھ علم وعمل کے بارے میں اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد NEP سیل کے چیرمین پروفیسر فرید احمد نے NEP کے تمام جزئیات پر باریکی اور گہرائی اور گیرائی سے گفتگو کی اور حکومت مہاراشٹر کے پندرا روزہ مشاغل پر روشنی ڈالتے ہوئے اسکول کنٹ 0.2 کی اہمیت اور مطالعے کی اہمیت وضرورت پر بہت ہی جاندار گفتگو نہم ودہم کے طلبا کے پیش نظر اسان و دلنشین پیرائے میں کی۔ کالج سطح کی کمیٹی برآے پندرہ روزہ" واچن سنکلپ مہاراشٹا چا" نے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل کی رہنمائی میں درج بالا تقریب کو کامیاب بنایا۔ ملیہ سینیر کالج کی جانب سے ہم ملت انگریزی اسکول کا اور انتظامیہ کے شکرگزار ہیں۔ اس پر مسرت موقع پر ملیہ کالج کے لائبریرین ڈاکٹر عامر سلیم، پروفیسر شوکت اللہ حسینی، NSS پروگرام آفیسرس پروفیسر مرزا اسد بیگ اور ڈاکٹر شیخ رفیق، چیرمین NEP سیل پروفیسر فرید احمد، ڈاکٹر باغبان اور مزمل فاروقی حاضر تھے۔

دونوں این سی پی کا انضمام ناممکن اجیت اور شرد پوار کے درمیان تعلقات خوش گوار

ممبئی 8 / جنوری (عزیز اعجاز) اسمبلی انتخابات میں مہاراشٹر وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی شکست کے ایک ماہ سے زیادہ کے بعد، افواہوں کا بازار گرم ہے، سیاسی حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں عروج پر ہے کہ این سی پی کے دونوں گروپ جلد ہی اکٹھے ہونے والے ہیں۔ تاہم، شرد پوار کے قریبی لوگوں نے اس کی سختی سے تردید کی ہے جیسا کہ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی نے کی ہے۔ سینئر این سی پی لیڈر اور ایم ایل اے جیتندر اوہاڈ نے آج یہاں اس طرح کی خبروں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ افواہ پھیلانا شرد پوار کی سالمیت پر سیدھا حملہ ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ این سی پی (ایس پی) ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو برطرف کرنے کے لیے اجیت پوار کی این سی پی پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ دراصل بیڑ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل سے مبینہ تعلق کے لیے دھننجے منڈے کو برطرف کرنے کے علاوہ سیاسی صورتحال کا جائزہ لینے اور طویل عرصے سے زیر التوا بلدیاتی انتخابات کی تیاری شروع کرنے کے لیے این سی پی (ایس پی) کے دو روزہ کنونشن شروع ہونے سے پہلے یہ افواہ شروع ہوئی۔ واضح رہے کہ شرد پوار اور اجیت پوار کے درمیان ممکنہ مفاہمت کی افواہیں پہلی بار اس وقت گردش کرنے لگیں تھیں جب اجیت پوار نے 12 / دسمبر کو شرد پوار کی سالگرہ کی مبارکباد دینے دہلی میں ان کی رہائش گاہ پہونچے تھے جبکہ ایک ہفتہ قبل اس قیاس کو مزید تقویت وقت ملی جب اجیت پوار کی والدہ، آشا پوار، پنڈھار پور میں وٹھل مندر گئی۔ یہاں آشا پوار نے صحافیوں سے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ "تمام تنازعات ختم ہونے چاہئیں...شرد پوار اور اجیت پوار کو دوبارہ متحد ہونا چاہیے وہیں پارٹی کے سینئر لیڈر پرفل پٹیل نے کہا کہ ہم پوار صاحب کا بہت احترام ہیں۔ اگر پوار خاندان ایک ساتھ آتا ہے تو ہم سب کو بہت خوشی ہوگی۔ این سی پی کے ترجمان سورج چوہان نے کہا کہ چچا اور بھتیجے کے لیے سیاسی طور پر اب ایک ساتھ آنا مشکل ہے۔ حالانکہ این سی پی کارکنوں کی خواہش ہے کہ پوار صاحب اور اجیت دادا دوبارہ متحد ہو جائیں۔" "لیکن اجیت دادا کے بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملانے کے فیصلے پر مخالفت کی تھی۔

رکن اسمبلی ادریس نائیکواڑی نے کیا اقلیتی وزیر دتاترے بھرنے کا شاندار استقبال

اقلیتوں کے مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی: اقلیتی وزیر

ممبئی: (نامہ نگار) مہاراشٹر کے ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور اور اوقاف دتاترے بھرنے نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ جسکے بعد اقلیتی کارکنان وذمہ داران موقع بہ موقع ان کا استقبال کرنیک خواہشات پیش کررہے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی کے طور پر میرج سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی ادریس نائیکواڑی نے پھول وشال دے کر اقلیتی وزیر کا استقبال کیا۔ اور مختصر سی بات چیت میں انھوں نے وزیر دتاترے بھرنے سے گذارش کی کہ وہ اقلیتوں کے مسائل کے لئے حل کے لئے ہر ممکنہ کوشش کریں، ساتھ ہی ساتھ اوقاف کی زمینات کی حفاظت کے لئے آپ ایک الگ سے ٹیم تشکیل دیں ساتھ ہی کہا کہ اردو کی ترقی وترویج کے لئے مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کو ہر اعتبار سے مضبوط کریں۔ جس کے لئے آپ مجھ سے جو خدمات چاہتے ہیں اس کے لئے میں ہمہ وقت تیار ہوں۔ بات چیت کے دوران اقلیتی وزیر نے یقین دلایا کہ وہ ریاست کے سرکاری اقلیتی شعبوں کو بہتر اور سرگرم بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ زیادہ سے زیادہ فنڈ بھی منظور کروائیں گے اقلیتوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ تعلیمی اور سماجی سطح پر ترقی کرسکیں۔ اقلیتی فرقہ کی فلاح وبہبود کے لیے کئی اہم ترین منصوبوں پر عمل کیا جائے گا جو کہ ان کے مفاد میں ہوں گے اور تعلیمی قرض بھی بڑھا کر دینے کی کوشش کریں گے اور رہی بات اوقاف کی تو اس سلسلہ میں بہت جلد لائحہ عمل تیار کرکے کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس مختصر سی استقبالیہ تقریب میں مبین صدیقی کارگزار صدر اقلیتی سیل مہاراشٹر، سید غفور پونہ اقلیتی سیل کارگذار صدر بھی موجود تھے۔

مدارس کے اساتذہ، ائمہ مساجد اور موذنین کی تنخواہوں کا المیہ

محمد انعام الحق قاسمی، ریاض

آج ہم جس نازک دور سے گذر رہے ہیں اس دور میں مدارس اسلامیہ ہند [خصوصاً دروس نظامیہ کے مدارس] اب علمائے کرام کی قلت کا سامنا کررہے ہیں۔ ان کے ان گنت اسباب ہیں، ان میں سب سے اہم معاشی، سماجی اور رہائشی مسائل ہیں: [1] عموماً علمائے کرام غریب گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں، فراغت کے بعد ان کے سامنے اپنے والدین اور سگے رشتہ داروں کی کفالت کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ نیز انہیں وقت پر شادی بھی کرنی ہوتی ہے۔ ازدواجی زندگی میں ان کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہوجاتی ہیں۔ [2] تقریباً 25 سے 30 فیصد فضلائے مدارس آج کے دور میں کالجوں یا یونیورسٹیوں کا رخ کرتے ہیں اور وہ لوگ وہاں سے فراغت کے بعد مدارس یا مساجد میں عموماً نہیں جاتے ہیں بلکہ مختلف کمپنیوں، فرموں، سفارتخانوں یا وزارتوں وغیرہ میں بآسانی روزگار حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ [3] مدارس کی لائن میں آنے والے [جن کی تعداد 30 سے 35 فیصد ہے] یہ حضرات عموماً باصلاحیت ہوتے ہیں انہیں ایا انکی صلاحیتوں کے بناء پر یا کسی شفارش کی بنیاد پر مدرسوں میں وسطی یا علیا کی کتابیں پڑھانے کیلئے ان کا انتخاب ہوجاتا ہے۔ جن میں سے بعض لوگ بعد میں ان مدارس کے شیخ الحدیث یا صدر مدرس وغیرہ بن جاتے ہیں۔ انہی لوگوں میں سے بعض سازگار حالات کے پیش نظر ان مدرسوں پر قبضہ کرلیتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ ذہین ہوتے ہیں اور باصلاحیت بھی تو اپنے آپ کو تیس مارخاں گردانتے ہیں۔ اس طرح ان مدارس میں اختلافات کا لامتناہی سلسلہ چل پڑتا ہے۔ [4] عام قسم کے علمائے کرام، ان میں بہت ایسے ہوتے ہیں جو اپنا چھوٹا مدرسہ کھول لیتے ہیں۔ اور اس طرح اپنا جوگاڑ کرلیتے ہیں۔ لیکن یہ مکاتب کے سطح پر مسلمانوں کے تئیں بہت بڑی خدمت ہے جہاں بچوں کو ابتدائی اسلامی بنیادی تعلیمات دی جاتی ہیں۔ آج کل ان مکاتب کی شدید کمی ہے اور ہمیں چاہیئے کہ ہر گاؤں اور قصبہ کی مسجد میں ایک مکتب قائم کریں۔ یہ مکاتب اسلامی تعلیمات کے اساس اولین ہیں۔ [5] عام قسم کے علمائے کرام میں سے ایک بہت بڑی تعداد مساجد کی امامت میں چلی جاتی ہے۔ جو تقریباً 25 سے 35 فیصد علمائے کرام ہیں۔ یہ انڈیا کے تمام اطراف اور دنیا کے دوسرے ممالک جیسے [خلیجی، یورپی، امریکی اور دوسرے ممالک] میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی اکثریت تو امامت و خطابت کے خدمات انجام دیتی ہے اور کچھ علمائے ایسے بھی ہیں جو پرائیویٹ ٹیوشن وغیرہ پڑھا کر اپنا گذر بسر کرتے ہیں۔ [5] باقی 20 سے 25 فیصد علمائے کرام چونکہ فاضل ہوتے ہیں اس لئے وہ فضول کاموں میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ اس حالت میں ایسے علماء کی شناخت بہت مشکل ہوجاتی ہے کیونکہ وہ اپنے اعمال کی وجہ سے عالم نہیں لگتے ہیں، سونے پر سہاگہ اگر ایسے لوگ اگر حج کا فریضہ ادا کرلیں تو کیا کہنا۔ ایسے علمائے کرام عوام الناس میں ہر قسم کے فتوے صادر کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ فاضل کے ساتھ ساتھ حاجی بھی ہوتے ہیں۔ [6] 5 سے 10 فیصد علمائے کرام حالات کا سامنے کرتے ہوئے تجارت کے میدان میں اتر جاتے ہیں۔ یہ 99 فیصد اپنے مشن میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی اکثریت تبلیغی جماعت سے جڑی ہوئی ہے، کیونکہ اس بہانے ان لوگوں کو باہر ملکوں میں جانے کیلئے بہانے سے ویزہ حاصل کرنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔ ان میں سے

اکثریت علمائے کرام معاملات میں بہت ٹھس ہوتے ہیں۔ انکی وجہ سے علمائے کرام کی ساکھ کمزور ہوئی ہے۔ □□ آج کل مدارس کے اساتذہ [علمائے کرام]، ائمہ مساجد اور موذنین حضرات معاشی مشکلات کے شکار ہیں۔ یہاں مسئلہ فنڈ کی کمی کا نہیں ہے، بلکہ اس میں چودھراہٹ وہٹ دھرمی کا بہت بڑا دخل ہے۔ مدارس اور مساجد کی کمیٹی جاہلوں کے ہاتھ میں ہے۔ مدارس کے مہتممین حضرات مدارس کی تعمیرات اور اپنی ترقی پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک تعلیمی معیار کو بڑھانے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ان کے لمبے لمبے اسفار ہوتے ہیں، جو بڑے بڑے چندے ملتے ہیں وہ سب ان کے اپنے حساب خاص میں جاتے ہیں۔ ان کے بچے اچھے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں، بلکہ انہی چندوں کے پیسوں سے اپنے بچوں کو یورپ اور امریکا کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں بائر تعلیم کیلئے بھیجتے ہیں۔ دیکھنے میں آیا کہ ان میں سے بعض کے اپنے بڑے بڑے فلیٹس اور بڑی جائدادیں ہیں جو ان چندہ کے پیسوں سے خریدی گئی ہیں۔ دوسری طرف اساتذہ ان مدارس میں بیل کے مانند 24 گھنٹے فرائض کی ادائیگی میں مشغول رہتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کی در آج کل [7000، 10000 یا زیادہ سے زیادہ 15000 ہزار] ہے اور 20000 بیس ہزار تو تنخواہیں صرف شیخ الحدیث یا صدر مدرس کو ہی ملتی ہیں جسے یہ مہتممین حضرات بہت بڑی رقم سمجھتے ہیں۔ جبکہ ان کے بچے ایک ہی دن میں کتنے بیس ہزار روپے اڑا دیتے ہیں۔ □□□ حقیقت حال یہ ہے کہ مدارس کے اساتذہ ہی مدرسوں کو چلارہے ہیں۔ وہی بچوں کو پڑھاتے ہیں، وہی چندہ کرکے بچوں کو کھلانے کا نظم کرتے ہیں۔ وہی مدرسے کا انتظام سنبھالتے ہیں۔ وہی بچوں کی تربیت وتعلیم کی نگرانی کرتے ہیں۔ جب یہی لوگ سب کچھ سنبھالے ہوئے ہیں تو ان پر ان جاہل ممبران کمیٹی کی حکومت کیوں؟ ان جاہل ان پڑھ ناظمین کی حکومت کیوں؟ ان کی اتنی کم تنخواہیں کیوں؟ کیا ان ممبران اور مہتممین کے مانندان کی اولاد نہیں ہیں؟ کیا ان حضرات کیلئے مہنگائی کی مار نہیں ہے؟ کیا ان کے بچے پڑھنے والے نہیں ہے؟ کیا ان کے بچوں کو تہواروں میں اچھے اور عمدہ کپڑے پہننے کا شوق نہیں ہے؟ کیا انکی بیویوں اور بچیوں کے اخراجاتات نہیں ہیں؟ کیوں مالکان مدارس سب کچھ کے مالک ہیں اور ساری پابندیاں ان مسکین علمائے کرام کیلئے ہی ہیں۔ 90 فیصد مدارس کے پاس اتنی استطاعت ہوتی ہے کہ وہ اپنے اساتذہ کو اچھی تنخواہیں دے سکتے ہیں۔ اس کے برعکس معاشی طور علمائے کرام تنگ آکر ان مدارس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور دوسرے مشاغل اختیار کرلیتے ہیں۔ تو کیا ایسے حالات میں اساتذہ کی قلت نہیں ہوگی، بیشک ہوگی۔ اس لئے حالات کے پیش نظر اساتذہ مدارس کی تنخواہیں معیاری ہونی چاہیئے تاکہ وہ مدارس کو چھوڑنے پر مجبور نہ ہوں۔ مدارس کی کمیٹیوں کو چاہیئے کہ مدارس کے اساتذہ کی تنخواہیں 25000-30000-35000 ہزار سے کم نہ ہوتا کہ یہ لوگ کفایت شعاری کے ساتھ بحسن وخوبی اپنی فیملی کی کفالت کرسکیں۔ □□ جہاں تک ائمہ وموذنین مساجد کا تعلق ہے اس میں 100 فیصد جاہل متولیان مساجد ان کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔ متولیان مساجد کے پاس پیسوں کی کمی نہیں ہے یہ لوگ پانی کی طرح پیسے مسجد کی زیب وزینت پر خرچ کریں گے لیکن اماموں اور موذنوں کو 5000 یا 10000 ہزار ہی دینے میں ان کی نانی مرجاتی ہے۔ میرا اپنا تجربہ ہے میں 6 سال تک اپنی مسجد کا صدر [متولی] رہا ہوں، ان جاہلوں کا مقابلہ کیا ہوں۔ جب کبھی بھی امام اور موذن کی تنخواہ بڑھانے کی تجویز پیش کرتا تھا تو سارے جہلاء مجھ پر حملہ آور ہوجاتے تھے اور کہتے امام کی اتنی تنخواہ کسی مسجد میں نہیں ہے وغیرہ وغیرہ۔ اہالیان محلہ مسجد میں چندہ دینے میں کنجوسی نہیں کرتے ہیں بشرطیکہ چستی سے ہفتہ وار اور ماہانہ چندہ کیا جائے اور مساجد کی کمیٹی کا خرانچی ایماندار ہو۔ تو دونوں کام بحسن وخوبی انجام پاسکتے ہیں [1] امام وموذن کو اچھی تنخواہ دی جاسکتی ہے اور [2] مسجد کے ضروری کام بھی انجام پاسکتے ہیں۔ لیکن کون سمجھائے ان جاہل متولیان مساجد کو جو ائمہ وموذنین پر حکومت کرنا اپنے باپ دادا کی برہمنی حق سمجھتے ہیں۔ مساجد کا فنڈ اپنی خواہش کے مطابق ایسے خرچ کرتے جیسے ان کی باپ کی کمائی ہو۔ بھائی آج کل کے اس مہنگائی کے دور میں ان کی تنخواہیں کم ازکم 25000 سے 30000 ہزار ہونی چاہیئے تاکہ معاشی اعتبار سے ذہنی طور دباؤ سے آزاد ہوں۔ ان پر ناجائز پابندیاں نہ ہو جیسا کہ آجکل فیشن ہوگیا ہے کہ ائمہ اور موذنین پر سو طرح کی پابندیاں لگادی جاتی ہیں اس کی وجہ اچھے ائمہ اور موذنین نہیں ملتے ہیں اور ملتے بھی جاتے ہیں تو بہت جلد ہی مساجد کو چھوڑ جاتے ہیں۔ نوٹ: اگر متولی تبلیغی ہے تو اسکی الگ سے یہ شرط ہوتی ہے کہ امام وہی ہوگا جبکہ ایک سال تبلیغ میں لگا ہوچکا ہو ورنہ وہ امامت کا اہل نہیں ہے۔ یہ الگ سے مصیبت کبری ہے۔ اگر امام مسجد نے فضائل اعمال کی جگہ قرآن کی تفسیر بیان کردی تو امام صاحب کی خیر نہیں ہے، اگر امام صاحب نے اس عمل پر اصرار کیا تو اخراج حتمی فیصلہ ہوگا۔ الاماں والحفیظ مذکورہ بالا مقالہ کے نظریات مقالہ نگار کے اپنے ہیں ضروری نہیں قارئین حضرات ان سے متفق ہوں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

Thursday 9th January 2025
بروز جمعرات ۹ جنوری ۲۰۲۵

خان صفیہ محمد شریف
مہاراشٹر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس

رشتوں کا حسن

انسانی تعلقات قدرت کی ایک انمول نعمت ہیں جو زندگی کو نہ صرف خوشگوار بلکہ بامقصد بھی بناتے ہیں۔ یہ تعلقات انسان کو جذباتی طور پر مضبوط کرتے ہیں اور اسے جینے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ چاہے یہ خون کے رشتے ہوں، جیسے والدین، بہن بھائی، یا دل کے تعلقات جیسے دوست، استاد یا رہنما، ہر تعلق اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے اور زندگی میں اپنی ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ انسان چاہے کتنا ہی تنہا کیوں نہ ہو، اس کی زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسا رشتہ ضرور موجود ہوتا ہے جو اس کے وجود کو سہارا دیتا ہے۔

یہ تعلقات محبت، اعتماد اور احساس پر قائم ہوتے ہیں۔ والدین کی محبت بے لوث ہوتی ہے، بہن بھائیوں کا تعلق قربت اور اشتراک کا مظہر ہوتا ہے، دوست زندگی کے ہمسفر بن جاتے ہیں، اساتذہ ہماری رہنمائی کرتے ہیں، اور رہنما ہمیں منزل کی طرف لے جاتے ہیں۔ ان رشتوں کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ صرف خونی رشتوں تک محدود نہیں ہوتے بلکہ کسی بھی انسان کے ساتھ قائم ہو سکتے ہیں، جہاں محبت، خلوص اور احساس کا تبادلہ ہو۔ یہی تعلقات ہماری شخصیت کو مکمل کرتے ہیں اور ہمیں اندرونی سکون فراہم کرتے ہیں۔

محبت اور تعلق کا حسن یہ ہے کہ یہ کسی بڑے کارنامے یا یادگار سے مشروط نہیں ہے۔ ضروری نہیں کہ محبت کے اظہار کے لیے تاج محل تعمیر کیا جائے۔ اصل محبت وہ ہے جو چھوٹے چھوٹے احساسات میں چھپی ہو۔ کسی کے دکھ کو سمجھنا، کسی کی خوشی میں شریک ہونا، اور ایک دوسرے کا سہارا بننا محبت کی وہ صورتیں ہیں جو کسی بھی بڑے کارنامے سے بڑھ کر ہیں۔ دلوں کو جیتنے کے لیے پیسہ کافی نہیں ہوتا؛ یہ محبت، خلوص اور احترام سے جیتے جاتے ہیں۔

زندگی کی کامیابی کا راز ان تعلقات کی قدر کرنے میں پوشیدہ ہے۔ بدقسمتی سے، آج کے مادی دور میں اکثر لوگ ان رشتوں کی اہمیت کو فراموش کر دیتے ہیں۔ یہ تعلقات ہماری اصل دولت ہیں۔ یہ ہمیں زندگی کی مشکلات میں طاقت دیتے ہیں اور ہمارے سفر کو آسان بناتے ہیں۔ والدین کی خدمت، بہن بھائیوں سے محبت اور اتحاد، دوستوں کے ساتھ خلوص، اور اساتذہ اور رہنماؤں کا احترام ہمارے تعلقات کو مضبوط اور دیرپا بناتا ہے۔

انسانی تعلقات محبت اور احساس کا مظہر ہیں۔ یہ تعلقات زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہیں، جو ہمیں سکون اور خوشی فراہم کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان کی قدر کریں، ان میں محبت اور خلوص پیدا کریں، اور انہیں نبھانے کی پوری کوشش کریں۔ یہی تعلقات ہماری زندگی کو خوبصورت بناتے ہیں اور ہمیں ایک بہتر انسان بننے میں مدد دیتے ہیں۔ زندگی کی اصل کامیابی انہی تعلقات کو سمجھنے اور انہیں محبت واحساس سے نبھانے میں ہے۔

شاھدہ کامران

سجنا سنورنا بھی ایک آرٹ ہے

ملک میں چاہے ٹھٹھرا کر رکھ دینے والی سردی ہو یا ہوش وحواس معطل کر دینے والی گرمی، خواتین میک اپ بنا نہیں رہ سکتیں۔ موسم سرما کا میک اپ اتنا مشکل نہیں جتنا کہ موسم گرما کا میک اپ فکرمند کرتا ہے۔ موسم گرما میں چونکہ قدرتی طور پر رنگت سانولی، جلد کھردری خشک اور روکھی ہونے لگتی ہے اس لئے خواتین میک اپ کو ناراض موسم گرما میں بھی نہیں کر سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ کافی احتیاط کے ساتھ موسم گرما میں بھی میک اپ کا استعمال بتدریج جاری رہتا ہے۔ خواتین کے سجنے سنورنے میں میک اپ کا کردار کلیدی ہے۔ میک اپ کرنے کی اپنی تکنیک ہوتی ہے۔ اسی لئے میک اپ میں بھی موسم کا خیال رکھنا چاہیے۔ میک اپ زیادہ دیر تروتازہ رہے اور اسے بار بار ٹھیک نہ کرنا پڑے، تو اس کا مطلب ہے کہ یہ ایک اچھا اور کامیاب میک اپ ہے۔ بے ڈھنگے انداز میں کیا گیا میک اپ حُسن کو روند ڈالتا ہے، کچھ خواتین میک اپ کرتے ہوئے وہ ہی تکنیک استعمال کرتی ہیں، جو سردیوں میں کارآمد ثابت ہوتی ہیں، مگر گرمیوں میں ان کا الٹا اثر ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں ایسی مصنوعات کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے، جس میں نمی کی مقدار کم ہو۔ گرم موسم میں کسی بھی تقریب میں جانے سے قبل اپنی جلد کا فیشل ضرور کریں۔ اس طرح جب میک اپ کیا جائے گا، تو وہ چہرے پر تھوپا ہوا نہیں لگے گا۔ میک اپ کرتے ہوئے بہت سی باتوں کا خیال رکھنے کی ترغیب اور ہدایات دی جاتی ہیں۔ میک اپ ماہرین کا خیال ہے کہ میک اپ چاہے موسم گرما کا ہو یا سرما کا، زیادہ دیر تروتازہ رہنے والا مہارت سے کیا گیا کیونکہ بنیادی تکنیک اور موسم کے مطابق کیا جانے والا میک اپ آپ چہرے کی من چاہی خوبصورتی اجاگر کرتا ہے بلکہ آپ کو کسی بھی تقریب میں پُراعتماد رکھنے کے ساتھ ساتھ پُرسکون بھی رکھتا ہے۔ تو آئیے آج کچھ بات کر لیتے ہیں کچھ ایسی ٹپس کی جن کے استعمال سے آپ سخت دھوپ میں بھی اپنا میک اپ برقرار رکھ سکیں۔ میک اپ آرٹسٹ پرائمر کو گرمیوں کا دوست قرار دیتے ہیں۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا فاؤنڈیشن گرمیوں میں بھی دیرپا قائم ہے تو پرائمر کا استعمال کیجیے۔ پرائمر استعمال کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ چہرے پر پرائمر کی تھوڑی سی (مٹر کے دانے برابر) مقدار معیاری برش کے ذریعے چہرے پر لگائی جائے پرائمر جلد پر چکنائی نہیں آنے دیتا اور فاؤنڈیشن کا اثر چہرے پر رہتا ہے۔ اسے چہرے سے مٹنے نہیں دیتا۔ میک اپ آرٹسٹ کے نزدیک تیپ۔ سیلی کون فارمولا پر مشتمل پرائمر کا انتخاب بہترین ہے یہ آپ کی جلد اور آپ کے ارد گرد آب و ہوا میں موجود نمی کے درمیان رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

صحت مند طرز زندگی

آپ کو اپنی مصروف زندگی میں کوئی بڑا ردوبدل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ چند معمولی باتوں کا خیال رکھ کر آپ صحت منداور فٹ رہ سکتی ہیں

مردوں کی طرح خواتین کا بھی اپنا ایک مخصوص روٹین ہوتا ہے، جس کے مطابق وہ اپنی تمام سرگرمیاں انجام دیتی ہیں۔ عموماً خواتین کا زیادہ تر وقت روزمرہ کے کاموں مثلاً گھر، دفتر، کاروبار وغیرہ کے کام، بچوں کی دیکھ بھال، کھانے کی تیاری وغیرہ میں گزر جاتا ہے۔ ان سب کاموں میں خواتین اپنی صحت کا خیال رکھنا بھول جاتی ہیں۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ خواتین صحت مند نہیں رہنا چاہتیں، بس روزمرہ کی مصروفیات میں وہ صحت کو اپنی ترجیحات میں شامل نہیں رکھ پاتیں۔ تاہم، ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ صحت مند طرزِ زندگی (Healthy Lifestyle) کے لئے آپ کو اپنی مصروف زندگی میں کوئی بڑا ردوبدل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ چند معمولی باتوں کا خیال رکھ کر آپ صحت منداور فٹ رہ سکتی ہیں۔

چہل قدمی: ایک اصول بنالیں کہ کوئی بھی فون کال بیٹھ کر نہیں سنی جائے گی۔ دن بھر میں جب کسی سے بھی فون پر بات کریں، چاہے آفس میں ہوں یا گھر میں، آپ چہل قدمی کرنا شروع کر دیں۔ کچھ اور نہیں تو بیٹھے بیٹھے اپنے پاؤں کو حرکت دیں۔ اگر آپ کے پاس دن بھر میں 5 سے 10 فون کالز آتی ہیں تو اندازے کے مطابق تقریباً ایک گھنٹے کا ورک آؤٹ آپ آسانی سے کرلیں گی۔ کیلوریز جلانے کا یہ سب سے آسان اور کارآمد طریقہ ہے۔

پانی ضروری ہے: مناسب مقدار میں پانی پینا صحت کے لئے بے حد مفید ہے۔ لیکن کبھی کبھی صرف پانی پینا تھوڑا بورنگ ہو جاتا ہے۔

ایسے میں زیادہ پانی پینے کے لئے آپ بوتل میں پانی بھر کر اس میں لیموں کا عرق، اناناس کے ٹکڑے، پودینہ یا سونف وغیرہ ڈال سکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف پانی کا ذائقہ بہتر ہوگا بلکہ پانی مزید صحت بخش بھی ہو جائے گا۔

توانائی بحال رکھیں

توانائی بحال رکھنے کے لئے انرجی بارز اپنے ساتھ رکھیں۔ زیادہ تر پروٹین بارز مصنوعی شکر یا فلیور اور دیگر اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں۔

ایسے پروٹین بارز کا انتخاب کریں، جو صاف، غذائیت سے بھرپور اور قدرتی اجزاء جیسے انڈے کی سفیدی اور میوہ جات سے تیار کردہ ہوں۔ کوشش کریں اس میں کوئی غیر معیاری اجزاء شامل نہ ہوں۔ محض گلوٹین فری، سویا فری، ڈیری فری اور شوگر فری کے ٹیگ دیکھ کر استعمال نہ کریں۔

مختصر اور فوری ورزش

جب آپ کے پاس وقت بہت ہی کم ہو تو 10 منٹ کی ورزش ضرور کرلیں۔

جس طرح گھڑی کی سوئی تیزی سے چلتی ہے، آپ بھی بالکل اسی کے ساتھ چلنے کی کوشش کریں۔ تیس جمپنگ لانجز، بیس کرنچز، پندرہ ایئر اسکواٹس، دس پش اپس اور پانچ ٹرائیسیپ ڈپس کریں، پھر اسے دہرائیں۔

میٹھے کی طلب

اپنے پاس ہمیشہ ڈارک چاکلیٹ رکھیں، جس میں 70 فیصد کوکو اور چینی یا تو نہ ہو یا پھر نہایت ہی مناسب مقدار میں ہو۔

یہ کافی اور میٹھے کی طلب دور کرنے کے لئے بہترین انتخاب ہے، اس سے توانائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر خالی ڈارک چاکلیٹ سے آپ کی میٹھے کی طلب پوری نہ ہوتی ہو تو اس کے ساتھ آپ ایک ٹکڑا کھجور بھی کھا سکتی ہیں۔ اسے آپ چھوٹے سے ڈیزرٹ کے طور پر بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

تھکن کو دور بھگائیے

پُرسکون رہنے اور تھکن سے ہونے والے سر درد یا جسمانی درد کو بھگانے کے لئے چند اہم ضروری تیل جیسے لیونڈر اور جرینیم کا تیل اپنے پاس ضرور رکھیں، ان کی خوشبو آپ کو پُرسکون رکھتی ہے۔ جب آپ کشیدگی کا شکار ہوں، جیسے دن بھر مصروف گزرا ہو تو کیمومائل لوشن چہرے پر لگائیں، اس سے جلد ہائیڈریٹ اور دماغ پُرسکون رہتا ہے۔ کسی بھی اور چیز کے مقابلے میں صحت مند رہنے کے لئے مثبت طرزِ زندگی اپنانا زیادہ اہم ہے، جس کے لئے آپ کو تھوڑی سی سمجھداری ہی درکار ہے۔

سعیدہ زبیر شیخ
ملت نگر: اندھیری

خُطبہ حجۃ الوداع پر حقوق نسواں پر رسول ﷺ نے فرمایا "ہاں عورتوں کے متعلق اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت کے ساتھ حاصل کیا ہے اور تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ حلال کیا ہے...... اور تمہارے ذمے لازم ہے کہ ان کے رزق و روزی اور لباس، پوشاک کا انتظام کرو۔" اور مجھ سے عورتوں کے متعلق خیر کی وصیت قبول کرو، عورتیں تمہارے پاس تمہاری مددگار ہیں۔ (سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، صحیح مسلم)

تاریخ گواہ ہے کہ ایک عرصہ دراز سے عورت مظلومیت کا شکار رہی۔ مردوں کو جنم دینے والی عورت خود محرومی کی تصویر بنی ہوئی تھی۔ یونان میں، مصر میں، عراق میں، ہند میں، چین میں، غرض ہر قوم میں ہر خطہ میں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی، جہاں عورتوں پر ظلم کے پہاڑ نہ ٹوٹے ہوں۔ لوگ اسے اپنے عیش وعشرت کی غرض سے خرید و فروخت کرتے ان کے ساتھ حیوانوں سے بھی بُرا سلوک کیا جاتا تھا حتی کہ اہل عرب عورت کے وجود کو موجب عار سمجھتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ ہندوستان میں شوہر کی چتا پر اس کی بیوہ کو جلایا جاتا تھا۔ عیسائی مذہب عورت کو گناہ کا سرچشمہ اور معصیت کا دروازہ اور پاپ کا مجسم سمجھتے تھے۔ اس سے تعلق رکھنا روحانی ترقی کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے تھے۔ دنیا کے زیادہ تر تہذیبوں میں اس کی سماجی حیثیت نہیں تھی۔ اسے حقیر و ذلیل نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ اس کے معاشی و سیاسی حیثیت نہیں تھے، وہ آزادانہ طریقے سے کوئی لین دین نہیں کر سکتی تھی۔ وہ باپ کی پھر شوہر کی اور اس کے بعد اولادِ نرینہ کی تابع اور محکوم تھی۔ اس کی کوئی اپنی مرضی نہیں تھی اور نہ ہی اسے کسی پر کوئی اقتدار حاصل تھا؛ یہاں تک کہ اسے فریاد کرنے کا بھی حق حاصل نہیں تھا۔

اسلام کی آمد سے قبل عورت بہت مظلوم اور معاشرتی وسماجی عزت و احترام سے محروم تھی۔ اسے تمام برائیوں کا سبب اور قابل نفرت تصور کیا جاتا تھا۔ اہل عرب کا عورت کے ساتھ بدترین رویہ تھا۔ قرآن حکیم نے واضح کیا کہ زمانہ جاہلیت میں عورت کا نہ کوئی مرتبہ تھا نہ کوئی مقام۔ وہ مظلومی کی داستان بنی ہوئی تھی اور ہر قسم کی بُرائی اور فضیلت مردوں کے لئے تھی۔ اس میں عورتوں کا کوئی حصہ نہ تھا حتی کہ عام معاملات زندگی میں بھی مرد کو فوقیت حاصل تھی۔

مغربی ملک جو اپنے آپ کو حقوق کے علمبردار گردانتا ہے۔ اس کا طرزِ عمل دیکھیں تو آزادیٔ نسواں اور برابری کے نام پر عورت کا صرف استحصال ہی کیا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ عورت ظلم وزیادتی کا شکار ہو رہی ہے۔ دفاتر اور دیگر مقامات پر عورتوں کو کئی طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، آج عورت مغربی کلچر کے دھوکہ میں آ کر اپنے آپ کو مرد کے شانہ بشانہ کھڑا کرنا چاہتی ہے۔ لیکن نتیجہ میں اسے صرف بربادی ہی ملی ہے۔ آج بھی انہیں کئی حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ لیکن اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے عورت پر احسان عظیم کیا اور اس کو ذلت وپستی کے گڑھوں سے نکالا جب کہ وہ اس کی انتہا کو پہنچ چکی تھی، اس کے وجود کو گوارا کرنے سے بھی انکار کیا جا رہا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین عورتوں کے نجات دہندہ بن کر تشریف لائے اور آپ نے پوری انسانیت کو اس آگ کی لپیٹ سے بچایا اور عورت کو بھی اس گڑھے سے نکالا۔ اور اس زندہ دفن کرنے والی عورت کو بے پناہ حقوق عطا فرمائے اور قومی وملی زندگی میں عورتوں کی کیا اہمیت ہے، اس کو سامنے رکھ کر اس کی فطرت کے مطابق اس کو ذمہ داریاں سونپیں۔

ظہور اسلام اور اس کی مخصوص تعلیمات کے ساتھ عورت کی زندگی ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوئی جو زمانہ جاہلیت سے بہت مختلف تھی۔

خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی عورتوں کے ساتھ نیکی، بھلائی، بہترین برتاؤ، اچھی معاشرت کی تاکید فرمائی ہے، حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: تم میں سب سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، اور میں تم میں اپنی خواتین کے ساتھ بہترین برتاؤ کرنے والا ہو۔ (ترمذی)

بے شک! اسلام نے عورت کو ایک نئی پہچان اور نئی شناخت دی ہے۔ معاشرے میں خواتین کے مقام کو نہ صرف بلند کیا بلکہ انہیں عزت وتکریم سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو اس کی فطرت اور صلاحیت کے مطابق کچھ فرائض تفویض کیے ہیں جن میں حقوق اور ذمہ داریاں بھی شامل ہیں تاکہ وہ اسے بہتر طریقے سے ادا کر سکے۔

عورت کے بحیثیت انسانی / روحانی حقوق:

عورت کو عزت کے ساتھ جینے کا حق دیا۔ اور اسے اختیار کی آزادی دی تاکہ مذہب پر عمل پیرا ہو سکے۔ مرد اور عورت دونوں کو مساوی حقوق دیئے اس لیے وہ اپنی انسانیت میں برابر ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ "مرد اور عورت ایک ہی جان سے پیدا کیے گئے ہیں"۔ (قرآن 17:4)۔

حقیقت یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں کے روحانی اور مساوی حقوق برابر ہیں اور اس لیے عورتوں اور مردوں دونوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اپنے صنف کے لحاظ سے فردا اور اجتماعی طور پر خدا کے مقرر کردہ روحانی تقاضے انجام دیں۔

ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک صحابی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ہے: "اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ ہماری مغفرت کی دعا فرما دیں" اللہ کے رسول ﷺ نے دریافت فرمایا: "وہ کون سا گناہ ہے، جس کی میں مغفرت کی دعا کر دوں" "صحابی نے کہا: "میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک بہت بڑا ظلم کیا ہے، جسے بتاتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "بتاؤ وہ کون سا گناہ ہے۔" صحابی نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے گھر میں ایک بچی پیدا ہوئی، اس وقت میں گھر میں موجود نہیں تھا، میری بیوی نے اس کی پرورش کی، جب میں گھر آیا تو وہ بڑی ہوگئی تھی۔ میں نے اپنی بیوی سے پوچھا یہ بچی کس کی ہے؟" میری بیوی نے کہا: "پڑوسن کی ہے۔" میں نے کہا کہ بڑی پیاری بچی ہے۔ میں اس سے مانوس ہوگیا۔ وہ بھی مجھ سے مانوس ہوگئی۔ بالآخر مجھے حقیقت کا علم ہوگیا کہ یہ میری بچی ہے تو ایک دن میں نے کدال اپنے کندھے پر لیا اور بچی کو لے کر صحرائی کی طرف چل دیا۔ وہاں پہنچ کر گڑھا کھودنے لگا، مٹی اگر میرے پیروں پر گرتی تو وہ اپنے ہاتھوں سے ہٹاتی اور بار بار کہتی کہ ابو! آپ یہ کیا کریں گے۔ میں خاموشی سے گڑھا کھودتا رہا، جب گڑھا کھود چکا تو اس بچی کو گڈھے میں ڈال دیا۔ وہ بار بار روتی، چلاتی رہی کہ ابو! میں مر جاؤں گی، آپ مجھے کیوں دفن کر رہے ہیں۔ پھر آپ مجھے کبھی نہیں پائیں گے۔ اور آج بھی اس کی آواز میرے کانوں سے ٹکرا رہی ہے۔" اس واقعے کو سن کر آپ ﷺ اشکبار ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اللہ سے مغفرت طلب کرو اللہ بہت غفار اور رحیم ہے۔" اس واقعہ سے اندازہ کیجیے کہ عورتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا۔ عرب سماج میں اس کی کیا حیثیت تھی؟ لیکن نبی ﷺ رحمت للعالمین بن کر آئے، عورتوں کو پستی کے گڑھے سے نکال کر بلندی کی طرف لائے۔ ہم سوچ نہیں سکتے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم عورتوں پر کتنا بڑا احسان کیا ہے۔

عورتوں کی تعلیمی حقوق:

انسان کی ترقی کا دارومدار علم پر ہے کوئی بھی شخص یا قوم بغیر علم کے زندگی کی تگ ودو میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اور اپنی کُند ذہنی کی وجہ سے زندگی کے مراحل میں زیادہ آگے نہیں سوچ سکتا اور نہ ہی مادی ترقی کا کوئی امکان نظر آتا ہے؛ لیکن اس کے باوجود تاریخ کا ایک طویل عرصہ ایسا گزرا ہے، جس میں عورت کے لیے علم کی ضرورت واہمیت کو نظر انداز کیا گیا اور اس کی ضرورت صرف مردوں کے لیے سمجھی گئی اور ان میں بھی جو خاص طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں صرف وہی علم حاصل کرتے تھے اور عورت علم سے بہت دور جہالت کی زندگی بسر کرتی تھی۔ لیکن اسلام نے علم کو فرض قرار دیا اور مرد وعورت دونوں کے لیے اس کے دروازے کھولے اور جو بھی اس راہ میں رکاوٹ و پابندیاں تھیں، سب کو ختم کر دیا۔ اسلام نے لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کی طرف خاص توجہ دلائی اور اس کی ترغیب دی، جیسا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔ اسلام مرد وعورت دونوں کو مخاطب کرتا ہے۔ ہر ایک کو عبادت اخلاق وشریعت کا پابند بنایا ہے، جو کہ علم کے بغیر ممکن نہیں۔ علم کے بغیر عورت نہ تو اپنے حقوق کی حفاظت کر سکتی ہے اور نہ ہی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر سکتی ہے جو کہ اسلام نے اس پر عائد کی ہے؛ اس لیے مرد کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تعلیم بھی نہایت ضروری ہے۔

اسلام میں خواتین کے شہری / سیاسی حقوق:

اسلام میں خواتین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی رائے اور خیالات کا اظہار کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی روایات ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ خواتین براہ راست آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کریں گی اور مذہب، معاشیات اور سماجی معاملات کے بارے میں اپنی رائے پیش کریں گی۔ ایک مسلمان عورت کو شادی کے لیے کسی کو مسترد کرنے اور قبول کرنے کی اجازت ہے اور اسے طلاق لینے کا حق حاصل ہے۔ اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا ہے کہ اگر ناپسندیدہ ظالم اور ناکارہ شوہر ہے تو بیوی نکاح کو فسخ کر سکتی ہے اور یہ حقوق عدالت کے ذریعے دلائے جاتے ہیں۔ ایک مسلمان عورت کی رضامندی ضروری ہے، اس کے والدین یا سرپرست اسے شادی کے لیے مجبور نہیں کر سکتے اگر وہ تجویز پسند نہیں کرتی ہے۔ وہ شادی کے بعد بھی اپنے والد کا نام برقرار رکھ سکتی ہے۔ قانونی تنازعات میں مسلمان عورت کی گواہی درست ہے۔

اسلام میں خواتین کے سماجی حقوق:

عورت بطور ماں، بیٹی، بیوی اور بہن۔ اسلام عورت کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ اسلام کی آمد کے ساتھ ہی عورت کے حقوق محفوظ ہو گئے، تاریکی کا دور ختم ہو گیا اور اللہ نے لڑکیوں کے ساتھ شفقت، محبت اور شفقت کا حکم دیا۔ اسلام نے بچیوں کے قتل کو سنگین گناہ قرار دیا جو کہ قدیم معاشرے میں ایک معمول تھا۔ سورہ انعام کی آیت نمبر 151 اور سورہ بنی اسرائیل کی آیت 31 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ خدا تمہیں اور انہیں رزق دیتا ہے۔ یقیناً ان کا قتل گناہ کبیرہ ہے۔

ماں کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے" اللہ تعالیٰ نے ماں کے درجات کو بلند مرتبہ عطا کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی اور اس نے اسے زندہ درگور نہیں کیا اور نہ اس کی تذلیل کی اور اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح نہیں دی تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (ابوداؤد)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائیں (اور شادی کر لیں)، وہ قیامت کے دن (اس طرح) آئے گا، وہ اور میں"، اور آپ نے اپنی انگلیاں آپس میں جوڑ دیں۔

اسلام میں خواتین کے معاشی حقوق:

قرآن کہتا ہے: "مرد عورت کے محافظ ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ہر ایک کو ایک دوسرے پر مختلف درجات پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ وہ اپنے مال (عورت کی حمایت کے لئے) خرچ کرتے ہیں" سرپرستی اور مالی ذمہ داری بنیادی طور پر مردوں پر عائد ہوتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ وہ خواتین کو نہ صرف مالی امداد اور جسمانی تحفظ فراہم کریں بلکہ ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کریں۔ مسلمان عورت اپنے دائرہ کار میں رہ کر بزنس بھی کر سکتی ہے حضرت خدیجہ رضؓ ایک خود تجارت کیا کرتی تھی اور کامیاب خاتون تھی۔ مہر سے اور وراثت سے جو کچھ مال ملے، وہ پوری طرح سے اس کی مالک ہے؛ کیوں کہ اس پر کسی طرح کا بھی معاشی ذمہ داری کا بوجھ نہیں ہے اور سب اس کی ملکیت ہے اور اسے اختیار ہے جسے چاہے دیں۔

اردو مرکز ممبئی میں: ''خطہ عرب کے موجودہ حالات اس کے عالمی اثرات وامید'' عنوان پر ڈاکٹر محمد حسان اظہری، سابق ایچ او ڈی بھوپال یونیورسٹی چیرمین تاج الامساجد بھوپال نے اظہار خیال فرمایا۔ جناب ڈاکٹر محمد حسین یونانی ایورویدبورڈ کے سابق چیرمین اور مولانا شعیب کوٹی نے بھی اپنی بات رکھی، جناب سعید خان نے ابتدائیہ کہا اردو مرکز کے ڈائریکٹر ایڈوکیٹ زبیر آعظمی نے بھوپال سے آئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ جناب سہیل اختر وارثی، اوسامہ شیخ، شکیل بیلکر، محمد علی شیخ، ثقلین خان اور ناظم بھائی صاحب بھی گفتگو میں شامل ہوئے۔

خان یونس پر اسرائیلی بمباری ۷ ربچوں سمیت ۱۳ رفلسطینی شہید

غزہ: (آئی این ایس انڈیا) غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بچوں سمیت 13 افراد ہلاک ہو گئے۔ شہری دفاع اور حماس کی وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس پر اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں سات بچوں سمیت کم از کم 13 فلسطینی مارے گئے۔ سول ڈیفنس نے خان یونس شہر کے مغرب میں بے گھر افراد کی خیمہ بستی پر اسرائیلی میں چار بچوں کی ہلاکت اور بیس زخمیوں کو منتقل کرنے کا اعلان کیا۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے خان یونس شہر کے مغرب میں واقع المواصی کے علاقے میں بے گھر ہونے والے افراد کے خیموں پر دو فضائی حملے کیے، جس کے نتیجے میں ''خیموں میں آگ بھڑک اٹھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چار بچے اور بڑی تعداد میں زخمیوں کو نکال لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سول ڈیفنس نے ایک اور بیان میں اعلان کیا ہے کہ خان یونس کے جنوب میں واقع علاقے قیزان میں ایک رہائشی مکان پر بمباری کے بعد تین بچوں

سمیت پانچ افراد مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ دو افراد اسرائیلی حملے میں مارے گئے جس نے خان یونس کے جنوب مشرق میں ایک کار کو نشانہ بنایا۔ دو دیگر افراد شہر کے وسط میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ پر بمباری میں مارے گئے۔ سول ڈیفنس نے ایک بیان میں خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی طیارے شہریوں کے خلاف اپنے حملے تیز کر رہے ہیں اور جنوبی غزہ کی پٹی میں رہائشی مکانات کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کی جانب سے کیے گئے ایک غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ حماس کے حملے کے نتیجے میں 1,208 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ غزہ میں جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک غزہ میں کم از کم 45,885 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر شہری خواتین اور بچے ہیں۔ غزہ کے رہائشی علاقوں پر اسرائیلی حملے جاری ہیں جس میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 40 فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں 2 فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کا آپریشن جاری ہے جس میں حماس کمانڈر سمیت 3 فلسطینی شہید ہو گئے جب کہ اسرائیلی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے مکانات اور گاڑیوں کو آگ لگادی۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ نے اسرائیلی ہم منصب سے رابطہ کیا جس میں غزہ میں انسانی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، پائیدار جنگ بندی کی بین الاقوامی کوششوں پر بھی بات چیت ہوئی۔

کون تھیں فاطمہ شیخ؟

جواب: مسلمانوں نے تو بھلا دیا لیکن غریب مظلوم کی مسیحا تنظیم بامسیف نے ان کی اصل پہچان کرائی انکو اپنا محسن مانا اور کرایا اصل تعارف، جس زمانے میں تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے غریب پچھڑے ایس سی ایس ٹی کے لوگوں کی زبان کاٹ دی جاتی تھی اور کان میں سیسہ پگھلا کر ڈال دیا جاتا تھا اس زمانے میں ماں فاطمہ شیخ نے ظالموں کو چیلنج کرتے ہوئے غریب پچھڑے غیر مسلم لوگوں کے لیے اپنے بھائی عثمان شیخ کے ساتھ ملکر اپنے ہی گھر میں پہلا اسکول کھولا اور بھارت کی پہلی خاتون مسلم ٹیچر بنے کا اعزاز حاصل کیا۔ آج وہی پچھڑا سماج (ایس سی ایس ٹی او بی سی) فاطمہ شیخ کو اپنے ہر پروگرام میں عزت اور احترام سے یاد کرتا ہے. گوگل بھی اپنے ڈوڈل میں فاطمہ شیخ کو زندہ کرتا ہے۔ ہے۔ جو قوم اپنی تاریخ بھلا دیتی ہے، تاریخ اس قوم کو بھلا دیتی ہے۔ ظالموں کے خلاف ایک مضبوط تنظیم کا نام ہے بامسیف جس کا نعرہ ہے نئی روشنی آئی ہے مسلم ہمارا بھائی ہے۔ بامسیف کا راشٹریہ مسلم مورچہ مسلمانوں کو مظالم کے خلاف کھڑے ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ اپنے شہر قصبہ گاؤں میں بامسیف کی کسی بھی تنظیم سے جڑ کر راشٹریہ مسلم مورچہ کا قیام کیجیے۔

منجانب.... محمد راحت سلطان، صدر ضلع علیگڑھ راشٹریہ مسلم مورچہ علیگڑھ

صحافی راجندر لکشیری کو قومی کرم یوگی ایوارڈ

(پریس ریلیز) پترکار اکرش سمیتی نے پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے کمائی پورہ مقام کے صحافی راجندر لکشیری کو صحافت میں بہترین کارکردگی کیلئے راشٹریہ کرم یوگی ایوارڈ دیئے جانے کی اطلاع دی ہے۔ لکشیری گذشتہ ۵۰ رسالوں سے صحافت میں نمایاں کارکردگی کیلئے روٹری کلب ہال، ناسک میں ایوارڈ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر مہندر دیشپانڈے کے ہاتھوں دیا گیا۔ اس موقع پر صحافت برادری اور دیگر اشخاص بڑی تعداد میں موجود تھے۔

جسٹن ٹروڈو کا ٹرمپ کو دوٹوک جواب
کہا: کینیڈا قیامت تک امریکہ میں ضم نہیں ہوگا

اوٹاوہ: (آئی این ایس انڈیا) کینیڈا کے سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دوٹوک جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کینیڈا قیامت تک امریکہ میں ضم نہیں ہوگا۔ کینیڈین وزیر خارجہ میلانی جولی نے کہا کہ ٹرمپ کا بیان اس بات کا اظہار ہے کہ انہیں سمجھ ہی نہیں کہ کینیڈا کی اصل طاقت ہے کیا اور کینیڈا کبھی دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے بھی نومنتخب امریکی صدر کو دوٹوک جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کینیڈا قیامت تک امریکہ میں ضم نہیں ہوگا، کنزر ریٹو اپوزیشن لیڈر نے بھی کہا کہ کینیڈا ایک عظیم خودمختار ملک ہے اور یہ کبھی امریکا کی 51 ویں ریاست نہیں بنے گا۔ واضح رہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ کینیڈا کے خلاف اقتصادی قوت استعمال کریں گے اور کینیڈا کو امریکہ کی 51 ویں ریاست بننا چاہئے، ٹرمپ نے کہا کہ وہ کینیڈا سے درآمد کی جانے والی اشیا پر 25 فیصد ٹیرف عائد کریں گے۔ یاد رہے کہ کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہوا ہے، 6 جنوری کو جسٹن ٹروڈو نے کہا کہ وہ حکمران جماعت لبرل پارٹی کی جانب سے نیا سربراہ چنے جانے کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔

لاس اینجلس کے جنگلات میں آتشزدگی، ۳۰ رہزار افراد کی نقل مکانی

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں لگنے والی آگ شدت اختیار کر گئی ہے جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کئی گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق لاس اینجلس کے رہائشی علاقے پیسیفک پیلیسیڈ میں منگل کی صبح تقریباً ساڑھے دس بجے آگ لگی جو تیز ہوا کے سبب تیزی سے پھیلتی گئی اور اس نے تقریباً تین ہزار ایکڑ رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ سے متاثرہ علاقے میں تقریباً 30 ہزار افراد کو نقل مکانی کے احکامات جاری کر دیے ہیں جب کہ 13 ہزار گھروں کو خطرات لاحق ہیں۔ نقل مکانی کے احکامات کے بعد بڑی تعداد میں شہریوں نے محفوظ مقامات کا رخ کر لیا ہے۔ اس دوران سڑکوں پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں جب کہ کئی لوگوں کو اپنی گاڑیاں چھوڑ کر پیدل علاقہ خالی کرنا پڑا ہے۔ حکام کے مطابق فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ کا پتا نہیں لگ سکا اور اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاعات بھی نہیں ہیں۔ کیلی فورنیا کے جنوبی علاقوں میں حالیہ خشک ہواؤں کی وجہ سے اوسط درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوا ہے اور اس سیزن میں بارشیں بھی بہت کم ہوئی ہیں۔ مئی سے اب تک جنوبی کیلی فورنیا میں صفر اعشاریہ دو پانچ سینٹی میٹر سے بھی کم بارشیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ کیلی فورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے منگل کو ہی لاس اینجلس میں ہنگامی حالات کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے علاقے میں بعض نہیں بلکہ کئی مکانات تباہ دیکھے ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ تیز ہواؤں کی وجہ سے بدھ کی صبح پانچ بجے تک بدترین صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میئر آفس کے مطابق تیز ہواؤں کی وجہ سے منگل کی شام تک 28 ہزار سے زائد مکانات کو بجلی کی فراہمی منقطع ہو گئی تھی جب کہ لگ بھگ پانچ لاکھ آبادی کو بجلی کی فراہمی منقطع ہو سکتی ہے۔ امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ اور ان کی انتظامیہ ریاستی و مقامی حکام سے رابطے میں ہیں اور انہوں نے وفاق کی جانب سے ہر ممکن مدد کی پیش کش کی ہے۔ آگ سے متاثرہ علاقے میں کئی سیلبریٹیز بھی رہائش پذیر ہیں جو تیزی سے پھیلنے والی آگ کی ویڈیوز بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کر رہی ہیں۔ اداکار جیمز ووڈ کی جانب سے پوسٹ کردہ ایک ویڈیو میں جھاڑیوں اور ان کے گھر کے قریب پہاڑی پر ناریل کے درختوں میں سلگتی آگ دیکھی جا سکتی ہے۔ اسی طرح پیسیفک پیلیسیڈ میں رہائش پذیر اداکار اسٹیو گٹنبرگ نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ جو لوگ اپنی گاڑیاں نہیں لے جا سکتے وہ گاڑیوں کی چابیاں وہیں چھوڑ جائیں تا کہ انہیں ہٹا کر آگ بجھانے کے لیے آنے والی گاڑیوں کا راستہ بنایا جا سکے۔

امام باڑہ سیکنڈری اسکول میں سائنسی نمائش کا انعقاد

ممبئی: امام باڑہ سیکنڈری اسکول میں سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء نے سائنس اور ATL کی مدد سے کل 29 ماڈل بنائے۔ اس خاص موقع پر ڈاکٹر ابراہیم شیخ (صابو صدیق انجینئرنگ کالج، ممبئی) اور ڈاکٹر وسیم خان (ایچ او ڈی تھیم کالج آف انجینئرنگ، بوئیسر) اور شیل این ایکس پولر، پین انڈیا، ممبئی کے ایچ او ڈی روندر سرلرننگ لنک فاؤنڈیشن کے ممبئی زون کے انچارج امرُ وتا شندے میڈم اور ساتھ ہی بی ایم سی سیکنڈری اسکول کی بیٹ آفیسر محترم الماس افروز موجود تھیں۔ جج صاحبان میں عتیق الرحمن سر (صدر مدرس ونوبا بھاوے نگر میونسپل اسکول، کرلا) اور ڈاکٹر آفتاب سر (ایم پی مارگ سیکنڈری اسکول، کرلا) اور مخدومی ناصیہ قمر (آر-سی آمام باڑہ ڈی ایڈ کالج) نے اپنے فرائض انجام دیے۔ تمام مہمانوں نے طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی اور طلبہ وطالبات کی صلاحیت کو سراہا۔ ثانیہ نفیس کو اپنے ماڈل ماحول سے کاربن کی آلودگی کم کرنا اول مقام، ندا شیخ کو اپنے ماڈل لائف پریونٹیشن دوم مقام اور الحاج انصاری اور عظیم انصاری کو ریلوے میں آٹومیٹک بریکنگ سسٹم رڈار اور جی پی ایس کا استعمال کرتے ہوئے کو سوم انعام دیا گیا، ATL انچاج اور سائنس معلم ودیگر اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کی تھی، اسکول کے صدر مدرس احمد شاہ اور اساتذہ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیے۔

رضا کارانہ طور پر شام واپسی کیلئے پناہ گزینوں کی مدد کریں گے: ایردوان

انقرہ: (آئی این ایس انڈیا) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ ہم دہشت گردی سے پاک ترکیہ کے اپنے ہدف کو عملی جامہ پہنائیں گے۔ صدر ایردوان نے صدارتی کمپلیکس میں منعقدہ صوبائی گورنرز پروگرام سے خطاب کیا۔ ایردوان نے کہا کہ خطہ ایک ایسے عمل سے گزر رہا ہے جس میں بہت اہم پیش رفت ہو رہی ہے، ایردوان نے اس بات پر زور دیا کہ 910 کلومیٹر طویل سرحد سے ملحقہ شام کے واقعات ہمیں ہر لحاظ سے تشویش دلاتے ہیں۔ ایردوان نے یاد دلایا کہ شام 61 سالہ آمریت اور 13 سالہ قتل عام کے خاتمے کے ساتھ ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شامیوں کی اپنے گھروں کو پُرامن واپسی ایک انسانی فریضہ اور علاقائی استحکام کے لئے ایک تزویراتی ترجیح ہے۔ ایردوان نے کہا کہ حکومت اُن شامیوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کرے گی جو رضا کارانہ طور پر اپنے وطن واپس جانا چاہتے ہیں، ہم کسی کو زبردستی بھیجنے کی غلطی نہیں کریں گے۔ صدر ایردوان نے نشاندہی کی کہ اب شام میں ایک نئی انتظامیہ موجود ہے اور شام کا مستقبل اس انتظامیہ کی مرضی سے تشکیل دیا جائے گا۔ ایردوان نے کہا کہ شام میں انقلاب کے ساتھ ہمارے ملک اور ہمارے خطے دونوں کے سامنے مواقع کی ایک تاریخی کھڑکی کھل گئی ہے۔ امید ہے کہ ہم اپنی ریاست کے زیر کنٹرول ہر طرح کے ذرائع اور ہر طرح کے مواقع کو استعمال کرتے ہوئے دہشت گردی سے پاک ترکیہ کے اپنے ہدف کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت نے فوجیوں کے وارنٹ گرفتاری جاری نہیں کیے: اسرائیل

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل نے کہا ہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت میں مختلف پریشر گروپ غزہ کے حوالے سے اسرائیل کے خلاف اقدامات کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ تاہم بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ جنگ میں حصہ لینے والے ریزرو فوجیوں کے خلاف کوئی اقدام کیا ہے نہ ان کے جنگی جرائم کی مناسبت سے کوئی وارنٹ جاری کیے ہیں۔ یہ سب پراپیگنڈہ سرگرمی چل رہی ہے۔ واضح رہے اس سے پہلے بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے علاوہ سابق وزیر دفاع یوگیلنٹ کے بھی جنگی جرائم کی بنیاد پر وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔ ان وارنٹ گرفتاری کی وجہ سے اسرائیل میں یہ خوف پایا جاتا ہے کہ غزہ میں لڑنے والے اس کے ریزرو فوجیوں کے بھی بڑی تعداد میں وارنٹ گرفتاری جاری ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ان اسرائیلی فوجیوں نے مبینہ طور پر جرائم کی بنیاد پر ہی غزہ جنگ لڑی ہے۔ اس سلسلے میں اتوار کے روز برازیل میں پیش آنے والے ایک واقعے نے اسرائیلیوں کا خوف مزید بڑھا دیا ہے۔ جہاں سے ایک ریزرو اسرائیلی فوجی کو فرار ہونا پڑا کہ برازیلی عدالت اس کے خلاف جنگی جرائم کی بنیاد پر کارروائی شروع نہ کر دے۔ کیونکہ برازیلی عدالت کے وفاقی جج نے حکم دیا تھا کہ اس فوجی کے بارے میں تحقیقات کی جائیں کہ آیا یہ غزہ میں جنگی جرائم کا مرتکب رہا ہے یا نہیں۔ غزہ میں شہید ہونے والی چھ سالہ بچی ہند رجب کے نام سے قائم ایک فاؤنڈیشن نے بھی اپنی ویب سائٹ پر اس جانب توجہ دلائی ہے کہ غزہ میں اسرائیلی جنگ انسانیت اور فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم کے ارتکاب پر مبنی ہے۔ بلجیم میں قائم اس فاؤنڈیشن نے کہا ہے کہ اس نے کم از کم ایک ہزار اسرائیلی فوجیوں کے خلاف ایسے شواہد جمع کیے ہیں جنہوں نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ ان شواہد میں ویڈیو رپورٹس کے علاوہ آڈیو رپورٹس، تصاویر، فرانزک رپورٹس اور دیگر دستاویزات بھی شامل ہیں۔

عنبڑ ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول میں کیمرے نصب
عنبڑ اسکول کیمرے نصب کرنے والا پہلا اسکول بنا

جالنہ (عبدالغنی کے ذریعے) حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق لڑکوں اور لڑکیوں کے تحفظ کے لئے مدارس میں کیمرے نصب کرنے کا ریاستی حکمنامہ مدارس کو موصول ہوا تھا۔ عنبڑ ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول کے صدر مدرس نے پورے تعلقہ عنبڑ میں پہل کرتے ہوئے سرکار حکمنامہ پر عمل آوری کرتے ہوئے اسکول میں مورخہ 6 جنوری پیر کے دن کیمرے نصب کئے۔ سیکیورٹی کے لیے اسکولوں میں کیمرے لگانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر اظہر ھاشمی نے حالیہ دنوں میں اسکول میں کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ عنبڑ مرکز میں ضلع پریشد کے مدارس کے بڑی تعداد ہیں لیکن ابھی تک بیشتر اسکولوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگائے گئے ہیں۔ تاہم عنبڑ شہر کے اردو اسکول ضلع پریشد پرائمری اسکول میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ اسکول صدر مدرس جے۔ ایم۔ انصاری اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین کی موجودگی میں آج اسکول میں سی سی ٹی وی کیمروں کا افتتاح کیا گیا جے ایم انصاری کے اس اقدام کو خوب سراہا جا رہا ہے۔ اس موقع پر والدین، فن، کھیل، کام کے تجربہ رکھنے والے اساتذہ موجود تھے۔

ایران میں سال ۲۰۲۴ ر کے دوران ۹۰۱ رملزمان کو پھانسی دی گئی: اقوام متحدہ

جنیوا: (آئی این ایس انڈیا) اقوام متحدہ نے ایران میں پھانسی کی سزا پانے والے ملزمان کے حوالے سے اپنی تازہ رپورٹ میں کہا ہے پچھلے سال کے دوران مجموعی طور پر 901 افراد کو پھانسی دی گئی ہے۔ جبکہ ماہ دسمبر کے اکیلے مہینے میں چالیس افراد کو پھانسی گھاٹ تک پہنچایا گیا۔ واضح رہے امریکہ اور یورپی ملکوں میں ملزمان کو عام طور پر لمبی سزائے قید سنائی جاتی ہے۔ جبکہ ایران ان ملکوں میں شامل ہے جہاں سزائے موت کی سزا بھی دیے جانے کا سلسلہ اس کے باوجود جاری ہے کہ امریکہ اور مغربی دنیا سزائے موت کے خلاف دعوی رکھتی ہے۔ سزائے موت، پھانسی اور سر کو سزا کے طور تن سے جدا کرنے کو مغربی دنیا اب ظالمانہ قرار دیتی ہے۔ البتہ دوسرے طریقوں سے انسانوں کو قتل یا ہلاک کرنے کا کئی پہلوؤں سے جواز پیش کرتی ہے۔ اس تناظر میں اقوام متحدہ نے ایران میں سال بھر کے دوران 901 ملزمان کو پھانسی دیے جانے پر دل گرفتگی ظاہر کی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے منگل کے روز کہا کہ یہ بہت تکلیف دہ ہے کہ ہم آج بھی ایران میں سزائے موت دینے کے واقعات میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ جیسا کہ 2024 میں ایران میں 900 سے زائد لوگوں کو پھانسی چڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا 'ہم نے ایران میں پھانسیوں کی اس مسلسل بڑھتی ہوئی لہر کو روکا ہے۔ لیکن ایران قتل، منشیات کی اسمگلنگ اور عصمت دری سمیت بڑے جرائم کے لیے سزائے موت کا استعمال کرتا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل سمیت انسانی حقوق کے گروپوں کے مطابق ایران چین کے علاوہ تمام دوسرے ملکوں کے مقابلے میں ہر سال زیادہ لوگوں کو سزائے موت دیتا ہے۔ تاہم اس بارے میں کوئی قابل اعتماد اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔ مغربی ملکوں کے حمایت یافتہ انسانی حقوق ورکر ایران میں پھانسیوں کے اضافے سے خبردار کرتے رہتے ہیں۔ ایک انسانی حقوق کے ادارے کے مطابق پچھلے سال کے دوران خواتین کو پھانسیاں دینے کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

مالیگاؤں کارپوریشن میں غیر قانونی قبضہ جات سے راہگیروں کو تکالیف کا سامنا
اقلیتی فلاح وبہبود فاؤنڈیشن کے ضلعی صدر جنید خان نے میونسپل کمشنر سے ملاقات کی

مالیگاؤں: (خیال اثر) غیر قانونی قبضہ جات کے کے شہر مالیگاؤں میں تجاوزات کوئی بات نہیں۔ ہے۔ ظاہر سی بات تجاوزات کے بعد انسانی زندگی دشوار ہو جاتی ہے۔ سڑک پر ناجائز تجاوزات سے بعض اوقات حادثے بھی رونما ہوتے ہیں۔ جس میں انسانی جانوں کا اتلاف ہوتا ہے۔ اسی طرح شہر گنجان آباد علاقے بسمہ اللہ باغ میں سیف اختر نامی شخص نے ناجائز تجاوزات کر کے اہلیان محلہ کی ناک میں دم کیے ہوا ہے۔ سروے نمبر 117/2، پلاٹ نمبر 7/8، بسم اللہ باغ، میں 14 سالوں سے مقیم محمد نعیم عبدالغنی نے عارف نسیم خان کی سرپرستی میں اپنی سماجی خدمات انجام دینے والی اقلیتی فلاح وبہبود فاؤنڈیشن کے ناسک ضلع صدر جنید خان سہارا سے اپنا دکھڑا سنایا تو جنید خان نے فوراً اپنے لیٹر پیڈ پر میونسپل کمشنر روبندر جادھو کو ایک مکتوب بھیجا۔ اس مکتوب میں سروے نمبر 117/2، بسمہ اللہ باغ کے ساکن شیف اختر شہید اختر کے خلاف ناجائز تجاوزات شکایت درج کی گئی ہے۔ شکایت کنندہ کے پڑوس میں رہنے والے مذکورہ شخص نے قبضہ شدہ روڈ کے 15 بائی 50 رقبے پر پاورلوم کے کاروبار کے لیے پترے شیڈ بنا کر تجاوزات کر رکھی ہیں جس سے مقبوضہ سڑک بلاک ہوگئی ہے۔ مذکورہ سڑک کے بند ہونے کی وجہ سے شکایت کنندہ کو کاروبار کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ مذکورہ شخص نے جو غیر قانونی طور پر شیڈ تعمیر کر رکھا ہے اس کی وجہ سے نہ صرف ہمیں بلکہ آس پاس کے مکینوں کو بھی کافی مشکلات درپیش ہے۔ اس ناجائز تجاوزات کو ختم کیا جائے۔ ہم نے مذکورہ تجاوزات کے بارے میں دریافت کیا تو مذکورہ شخص سننے کو تیار نہیں تھا۔ تاہم ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس معاملے کی مناسب تحقیقات کا حکم دیں اور مذکورہ تجاوزات کو جلد از جلد ہٹا دیں۔ غور طلب ہے کہ اگر جلد کارروائی نہیں کی گئی تو ہم اس معاملے میں اعلیٰ حکام سے مدد لیں گے۔ مندرجہ بالا مضمون کے مطابق، میں درخواست اور شکایت کرتا ہوں کہ سروے نمبر 117/2، پلاٹ نمبر 7 اور 8، بسم اللہ باغ، مالیگاؤں کا ساکن ہوں اور پچھلے 14 سالوں سے وہاں رہ رہا ہوں۔ میرے ساتھ رہنے والے مذکورہ شخص نے قبضہ شدہ روڈ کے 15 بائی 50 رقبے پر پاورلوم کے کاروبار کے لیے پترے شیڈ بنا کر تجاوزات کر رکھی ہیں اور مقبوضہ سڑک بلاک کر دی ہے۔ مذکورہ سڑک کی بندش کی وجہ سے مجھے کاروبار کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ مذکورہ شخص نے مذکورہ جگہ پر غیر قانونی طور پر شیڈ تعمیر کر رکھا ہے اور مذکورہ شیڈ کی تعمیر سے نہ صرف ہمیں بلکہ آس پاس کے مکینوں کو بھی پریشانی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمیں آج بھی زندگی گزارنے میں مشکلات کا سامنا ہے اور مستقبل میں بھی۔ اس ناجائز تجاوزات کو روکا جائے۔ ہم نے مذکورہ تجاوزات کے بارے میں دریافت کیا تو مذکورہ شخص سننے کو تیار نہیں تھا۔ تاہم، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس معاملے کی مناسب تحقیقات کا حکم دیں اور مذکورہ تجاوزات کو جلد از جلد ہٹا دیں۔ غور طلب ہے کہ اگر جلد کارروائی نہیں کی گئی تو ہم اس معاملے میں اعلیٰ حکام سے مدد لیں گے۔ جنید سہارا نے مزید کہا کہ آج شہر کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں جہاں تعفن پھیلاتا ہوا گندگی کا انبار نہ پڑا ہو۔ خستہ حال سڑکیں گلیاں چوک چوراہے ہوں یا اڑتا ہوا گرد وغبار اور دھول مٹی کے بادل۔ سرکاری دوا خانوں کا حال اتنا خراب ہے کہ معمولی بیماریوں کے لئے مریضوں کو یا تو دھولیہ سرکاری اسپتال روانہ کر دیا جاتا ہے یا پھر انھیں نجی دوا خانوں کا راستہ بنا دیا جاتا ہے۔ شہریان کو امید تھی کہ بلدیہ معلق ہونے کے بعد پرشاسک کی نامزدگی سے شہر میں عوامی فلاح وبہبود اور درکار سہولیات کی حصول یابی میں آسانیاں بہم ہو جائیں گی لیکن پرشاسک کب اپنے بلدیہ کی آفس میں تشریف فرما ہوتا ہے اور کب فرار ہو جاتا ہے کسی کو کچھ معلوم ہی نہیں پڑتا۔ راشن دکانوں سے اناج کی حصول یابی میں شفافیت کا فقدان شہریان کو ہلکان کئے ہوئے ہے۔ صنعت پارچہ بافی کساد بازاری اور بحرانی کیفیات سے دوچار ہے۔ نجی پاور سپلائی کمپنی اپنے من مانے کاروبار کے ذریعے شہریان کو مسلسل پریشان کرنے کے درپے ہے۔ مختلف چارجس کے نام پر کارخانے داروں اور عام عوام کی جیبوں پر ڈاکہ زنی کے مترادف بجلی کے نرخوں میں مسلسل اضافہ اب شہریان کے صبر کا پیمانہ لبریز کئے جا رہا ہے۔ شہر سے صاف صفائی کے معاملات نایاب وعنقا ہو کر سارے شہر کو کسی اجڑے ہوئے دیہات کی شکل میں ڈھالتے جا رہے ہیں۔

قدرتی ماحول میں آزادانہ سرگرمیوں کے ذریعے تدریسی
پہل ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول نکلک کی انوکھی کاوش

جالنہ (محمد اظہر فاضل) فطری ماحول میں کھلے اسمان کے نیچے مشاہداتی درس وتدریس کو فروغ دینے کی انوکھی پہل صدر مدرس عبدالرحمن کی سعی نے جاری ہے۔۔ مورخہ سات جنوری بروز منگل کو ضلع پریشد اردو پرائمری سکول نکلک تعلقہ بدناپور ضلع جالنہ میں ایک روزہ اسکول قدرتی ماحول میں سرگرمی گاؤں کے قریب منعقد کی گئی۔ اس انوکھی سرگرمی اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر شیخ ذاکر کمیٹی ممبر اصف شیخ کی موجودگی میں ایک روزہ تعلیمی سرگرمی لی گئی جسمیں مختلف ثقافتی پروگرام اور چھوٹی چھوٹی طلبہ سرگرمیاں لیے گئی۔ صدر مدرس شیخ عبدالرحمن نے اپنے تمہیدی کلمات میں اس سرگرمی کی غرض وغایت اور قدرتی مناظر اور قدرت سے محبت اور قدرتی ماحول سے انسانی زندگی کے تعلق پر روشنی ڈالی، بعد ازاں معلمہ مومن شازیہ نے طلبہ کے مختلف ثقافتی سرگرمیاں تو معاون معلمہ دائمی ہمانے منصوبہ بند طریقے سے طلباء کھیل منعقد کئے فطری ماحول میں اجتماعی ضیافت کا اہتمام طلبہ کو فطرت کے قریب لے آیا۔ اس پروگرام میں بدناپور کے کیندر پرمکھ سابلے سر نے شرکت کر کے رہنمائی فرمائی وہی اسکول انتظامہ کمیٹی صدر شیخ ذاکر، ممبر سید عظیم، شیخ اصف، سید واحد اور عظمت شیخ نے محنت کی۔۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دہلی شراب پالیسی منی لانڈرنگ کیس: ہائی کورٹ سے امن دیپ ڈھل کو راحت

نئی دہلی: دہلی شراب پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں مبینہ ملزم اور تاجر امندیپ سنگھ ڈھل کو دہلی ہائی کورٹ سے راحت ملی ہے۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا نے امن دیپ ڈھل کی ضمانت کی شرائط میں تبدیلی کی ہے۔ اب ڈھل کو ہر پیر کو تفتیشی افسر کے سامنے پیش نہیں ہونا پڑے گا۔ عدالت نے ضمانت دیتے ہوئے کچھ شرائط رکھی تھیں۔ ضمانت کی سماعت کے دوران ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل وویک گرنانی نے کہا تھا کہ امن دیپ ڈھل پر اپنی حراست کے دوران گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرنے کا الزام ہے۔ ای ڈی نے کہا تھا کہ امندیپ ڈھل کیخلاف مضبوط ڈیجیٹل ثبوت اور گواہوں کے بیانات ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اس جرم میں ملوث ہے۔ ای ڈی نے منی لانڈرنگ کیس میں یکم مارچ 2023 کو امندیپ ڈھل کو گرفتار کیا تھا۔ امن دیپ کو ضمانت دیتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ ضمانت پر باہر آنے کے بعد ڈھل ہر پیر کو تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہوں گے۔ ثبوتوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرنے اور گواہوں کو دھمکیاں نہ دینے کا کہا تھا۔ ای ڈی اور سی بی آئی کے مطابق، دہلی ایکسائز پالیسی 2021-22 پر نظر ثانی کرتے ہوئے بے ضابطگیاں کی گئی تھیں اور لائسنس ہولڈرز کو غیر مناسب فوائد دیے گئے تھے۔ ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر ڈھل نے مبینہ طور پر دیگر ملزمان کے ساتھ مل کر سازش کی اور شراب کی پالیسی بنانے میں سرگرم عمل تھا۔ ڈھل کو ای ڈی نے گزشتہ سال مارچ میں گرفتار کیا تھا۔

اکھلیش یادو نے بھی چھوڑا کانگریس کا ساتھ

دہلی میں عآپ کو ملی ممتا بنرجی اور اکھلیش کی حمایت

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخابات کے اعلان کے بعد سے ہی سیاسی ماحول گرم ہوگیا ہے۔ اس بار دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (عاپ) کے درمیان مقابلہ سخت ہونے کی توقع ہے۔ دہلی میں پانچ فروری کو ووٹنگ ہوگی جبکہ نتائج آٹھ فروری کو آئیں گے۔ اس سے پہلے سماج وادی پارٹی کے صدر، اکھلیش یادو اور ترنمول کانگریس (TMC) نے عام آدمی پارٹی کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے چند دن پہلے کہا تھا کہ جو بھارتیہ جنتا پارٹی کو ہرانے کی صلاحیت رکھتا ہو، سماج وادی پارٹی اس کا ساتھ دے گی۔ دہلی میں کانگریس کا کوئی مضبوط تنظیم نہیں ہے، اس لیے ہمارا تعاون عام آدمی پارٹی کے ساتھ ہوگا۔ ہم دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ مل کر مہم چلائیں گے کیونکہ صرف وہی بی جے پی کو ہرا سکتی ہے۔ دہلی میں ترنمول کانگریس (TMC) نے بھی عام آدمی پارٹی کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ TMC کے رہنما، کنال گوس نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ دہلی میں دوبارہ عام آدمی پارٹی کی حکومت آئے گی۔ دہلی میں بی جے پی کا مکمل صفایا ہوجائے گا۔ اس سے پہلے سماج وادی پارٹی کے صدر، اکھلیش یادو نے بھی عام آدمی پارٹی کی حمایت کا اعلان کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ دہلی میں کانگریس کے بجائے عام آدمی پارٹی کا ساتھ دیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ دہلی میں انتخابات کے لیے 70 اسمبلی نشستوں پر انتخاب کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ دہلی میں کل 1 کروڑ 55 لاکھ ووٹرز ہیں جن میں مرد ووٹرز کی تعداد 83.49 لاکھ، خواتین ووٹرز 74.71 لاکھ اور نوجوان ووٹرز 89.25 لاکھ ہیں۔ پہلی بار ووٹ دینے جا رہے نوجوانوں کی تعداد 2.08 لاکھ ہے جبکہ دہلی میں 13 ہزار سے زیادہ پولنگ اسٹیشنز قائم کیے جائیں گے۔ دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی بغیر کسی اتحاد کے خود مقابلہ کر رہی ہے۔ دریں اثنا، لوک سبھا انتخابات میں وہ انڈیا اتحاد کے تحت انتخابات لڑ رہی تھی، جس میں عام آدمی پارٹی، سماج وادی پارٹی اور ترنمول کانگریس بھی شامل تھیں۔ لیکن دہلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے درمیان کوئی اتحاد نہیں ہوسکا ہے۔

مجرموں کی رہائی پر سخت شرائط نہ عائد کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے کو عمر قید کی سزا پانے والے مجرموں کو معافی دینے کے حوالے سے کہا کہ انہیں رہا کرتے وقت سخت شرائط عائد نہ کی جائیں۔ عدالت نے کہا کہ معافی کی پالیسی کے تحت قیدیوں کو وقت سے پہلے رہا کرتے وقت سخت شرائط عائد نہ کی جائیں۔ جسٹس ابھے ایس جسٹس اوکا اور جسٹس اجل بھوئیاں کی بنچ ملک بھر کی جیلوں میں عمر قید کی سزا پانے والے مجرموں کو معافی دینے سے متعلق مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی تھی۔ تاہم عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ چھوٹ دینے کی شرائط اتنی سخت نہیں ہونی چاہیے کہ ان پر عمل درآمد مشکل ہوجائے۔ ایسی شرائط استثنیٰ کا فائدہ بے معنی کردیں گی۔ بنچ نے کہا کہ استثنیٰ کی شرائط ایسی ہونی چاہئیں کہ اس کی خلاف ورزی کا آسانی سے پتہ لگایا جاسکے اور اگر شرائط کی خلاف ورزی کی وجہ سے استثنیٰ منسوخ ہوجاتا ہے تو مجرموں کو ان کے خلاف مقدمہ چلانے کا حق ہونا چاہیے۔ عدالت ان پہلوؤں پر غور کر رہی تھی کہ عمر قید کی سزا پانے والے مجرموں کو معافی کا فائدہ دیتے ہوئے کس قسم کی شرائط عائد کی جائیں اور کن حالات میں اسے منسوخ کیا جائے۔ سپریم کورٹ کے سامنے ایک اور مسئلہ یہ تھا کہ کیا ریاستی حکومتیں اپنی پالیسیوں کے مطابق عمر قید کی سزا کاٹ رہے اہل قیدیوں کی مستقل معافی کے مطالبے پر غور کرنے کی پابند ہیں، چاہے ایسی کوئی درخواست دائر نہ کی جائے۔ عدالت اس سوال پر غور کر رہی تھی کہ کیا ایسی درخواستوں کو مسترد کرتے وقت وجوہات درج کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ عدالت نے سینئر ایڈوکیٹ اور امیکس کیوری لیز مینتھیو کے دلائل سننے کے بعد استثنیٰ کے پہلو پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ سینئر وکیل نے انصاف کو برقرار رکھنے، انصاف کو یقینی بنانے اور ہندوستان کے بحال کرنے والے مجرمانہ انصاف کے فلسفے کے مطابق بحالی کو فروغ دینے کے لیے تمام ریاستوں میں معافی کے طریقہ کار کو معیاری بنانے پر زور دیا۔ لز مینتھیو نے کہا کہ سزا کی معافی یا قبل از وقت رہائی ایک صوابدیدی اختیار ہے جو ریاستی حکومتوں کو ضابطہ فوجداری کی دفعہ 432، آئین کے آرٹیکل 161 اور 72 اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چھوٹ دینا کسی بھی فرد کا فطری حق نہیں ہے تاہم کچھ شرائط پوری ہونے پر اس حوالے سے غور کیا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے ملک میں مجرموں کو مستقل استثنیٰ دینے والی پالیسیوں کو معیاری بنانے اور ان کی شفافیت کو بہتر بنانے کے مقصد سے کئی رہنما خطوط جاری کیے تھے۔

باغپت جیل کی خاتون افسر کی عصمت دری کی کوشش، جیلر معطل

باغپت: یوپی کی باغپت ڈسٹرکٹ جیل میں تعینات خاتون افسر سے ہراسانی اور زیادتی کی کوشش کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس طرح کے الزامات سامنے آنے کے بعد وہاں کے جیلر جتیندر کشیپ کو عہدے سے معطل کردیا گیا ہے۔ یہی نہیں جیلر کے خلاف چھیڑ چھاڑ اور عصمت دری کی کوشش کے الزام میں ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ دراصل باغپت ڈسٹرکٹ جیل کی ایک خاتون افسر کے الزام کے مطابق ڈسٹرکٹ جیل سپرنٹنڈنٹ کرشن کانت مشرا 31 دسمبر کو ریٹائر ہو گئے تھے۔ جیلر جتیندر کشیپ کو سپرنٹنڈنٹ کا اضافی چارج دیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ یکم جنوری کو جیلر نے سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں اس سے ملنے والے افسر کو بلایا اس کے ساتھ بدتمیزی کی اور اس کے کپڑے پھاڑ کر اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ خاتون افسر کی شکایت پر ہیڈ کوارٹر سے تفتیش کرائی گئی، جیلر کو پہلے ہیڈ کوارٹر سے منسلک کیا گیا۔ اب کمیٹی کی تحقیقاتی رپورٹ ملنے کے بعد ڈائریکٹر جنرل جیل نے جیلر جتیندر کشیپ کو معطل کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ متاثرہ خاتون افسر کی شکایت پر جیلر جتیندر کشیپ کے خلاف باغپت ضلع کے کھیکرا تھانے میں چھیڑ چھاڑ اور عصمت دری کی کوشش کی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ باغپت کے ایس پی ارپت وجے ورگیہ کا کہنا ہے کہ خاتون افسر کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تحقیقات اور حقائق کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔

لشکریہ نور بانو ہائی اسکول لاکھن واڑہ میں کھیلوں کے سالانہ مقابلے

لاکھن واڑہ (بلڈھانہ): 8 جنوری (نمائندہ) شب نور اردو پرائمری اسکول' لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج لاکھن واڑہ میں کھیلوں کے سالانہ مقابلے منعقد ہوئے۔ کھیلوں کا افتتاح اسکول کمیٹی کے رکن شفیع اللہ خاں کے ہاتھوں ہری جھنڈی دکھا کر عمل میں آیا۔ مہمان خصوصی ادارہ کے صدر و بانی غنی غازی، سی۔ای۔او۔ محمد ذی شان موجود تھے۔ میدانی کھیلوں میں ۱۰۰ میٹر دوڑ، گولہ پھینک، تھالی پھینک، تین پیر کی دوڑ، میوزک چیئر، لیمو چمچہ، رسی کھینچ، نیز اجتماعی کھیلوں میں طلبہ و طالبات نے مقابلوں میں حصہ لیا۔ مقابلوں کو کامیاب بنانے کے لئے جسمانی تعلیم کے مدرس شیخ مجیب شیخ یوسف کے علاوہ تمام اساتذہ کرام اور دیگر ملازموں نے بھی خوب محنت کی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد ذاکر حسین، شب نور اردو پرائمری اسکول کے صدر مدرس شیخ ایوب قریشی طلبہ وطالبات سر پرست حضرات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات اور ثقافتی تقریب کا انعقاد

نصابی سرگرمیوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تقریبا ۴۰۰ طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا

بھیونڈی (شارف انصاری) - بروز بدھ بتاریخ 8 جنوری 2024 کو ممبئی کے بھیونڈی شہر میں کے ایم ای سوسائٹی کے زیر انتظام لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات وثقافتی تقریب کا انعامات کیا گیا۔ پروگرام میں کے ایم ای سوسائٹی کے سینئر پیٹرن عبدالباسط پٹیل بحیثیت مہمان خاص مدعو تھے جب کہ مہمانان اعزازی کے طور پر کے ایم ای ایس پیٹرن عمار یاسین ماسٹر اور اسکول ہذا کے سابق طالب علم انجینئر توصیف شمیم فرید نے شرکت کی۔ کے ایم ای سوسائٹی کے نائب صدر ایڈوکیٹ یسین مومن، جنرل سکریٹری دانیال قاضی، جوائنٹ سکریٹری نوید کھرے، خازن فہد بوبیرے چیرمین نوح خلیل پٹیل اور مینجنگ کمیٹی و اسکول کمیٹی اراکین نے پروگرام میں موجود رہ کر اسکول کی سرپرستی فرمائی۔ جلسہ میں مختلف نصابی اور ہم نصابی اور کھیل کود کی سرگرمیوں میں قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تقریبا 400 طلبہ کو معزز مہمانوں کے ہاتھوں اسکول کی جانب سے انعامات وٹرافیوں سے نوازا گیا۔ اس جلسہ میں پنجم، ششم ہفتم اور ہشتم کے طلبہ نے بہت سے خوبصورت ایکشن گیت، مونو ایکٹ، قصہ گوئی، نعت وحمد خوانی جیسی صلاحیتوں کا بھی مظاہرہ کیا۔ جلسہ کا آغاز دو طلبہ کے ذریعہ تلاوت کلام پاک وترجمہ سے ہوا۔ اسکول ہذا کے سربراہ پرنسپل محمد شبیر فاروقی نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور رواں تعلیمی سال میں اسکول کی مختلف نصابی وہم نصابی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ پروگرام کی نظامت اسکول ہذا کی معلمات فرحین خان اور سفینہ مومن نے بہترین انداز میں انجام دی جب کہ شفیع پٹیل نے مہمانان کا تعارف واستقبال کیا۔ انجینئر توصیف شمیم فرید نے طلبہ کو مستقبل کے لئے اپنے آپ کو بہتر انداز میں تیار کرنے کے لئے خصوصی ترغیب ورہنمائی کی۔ کے ایم ای سوسائٹی کے اعزازی جنرل سیکریٹری دانیال قاضی مہمان خصوصی عبدالباسط پٹیل اور دیگر مہمانوں نے بھی طلبہ واساتذہ سے خطاب کیا۔ پروگرام میں سبھی اساتذہ ومعلمات اور عملہ سپاہیان کا بھرپور تعاون شامل رہا۔ چیرمین نوح پٹیل کے ذریعہ رسم شکریہ اور عامر بھورے کے ذریعہ راشٹر گیت کی ادائیگی پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

رمیش بیدھوری کے تبصرے کو پرینکا گاندھی نے بیہودہ تبصرہ قرار دیا

نئی دہلی: دہلی میں اسمبلی انتخابات کی ہلچل کے درمیان بی جے پی کے کالکاجی سیٹ کے امیدوار رمیش بدھوری کا وائرل ویڈیو ہلچل مچا رہا ہے۔ بیدھوری نے حال ہی میں کہا تھا کہ وہ اپنے حلقے میں کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کے گالوں کی طرح سڑکیں بنائیں گے۔ اس بیان کے ساتھ ہی دہلی کے ساتھ ساتھ ملک میں سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ تاہم تنازعہ پیدا ہونے کے بعد بیدھوڑی نے معافی مانگ لی تھی۔ اس دوران کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے اس پر سخت ردعمل دیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ یہ ایک بیہودہ تبصرہ ہے۔ کانگریس لیڈر نے بیدھوری پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے گالوں کے بارے میں بات نہیں کی۔ جب انہیں بتایا گیا کہ بیدھوڑی نے اپنے بیان پر افسوس کا اظہار کیا ہے تو پرینکا نے کہا کہ یہ فضول بات ہے، دہلی میں الیکشن ہیں، اہم مسائل پر بات ہونی چاہیے۔

حکومت تبدیلی مذہب کے حوالے سے وائٹ پیپر جاری کرے: دیپک بیج

رائے پور: چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کے صدر دیپک بیج نے تبدیلی مذہب سے متعلق چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی کے بیان پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کی حکومت خود تبدیلی مذہب کو فروغ دیتی ہے اور پھر طبقاتی ٹکراؤ پیدا کرتی ہے۔ اپوزیشن میں رہتے ہوئے تبدیلی مذہب کے نام پر ہنگامہ برپا کرنے والے بی جے پی کے لوگوں نے ریاست میں گزشتہ ایک سال سے مذہب کی تبدیلی کے واقعات پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے سائی حکومت کو چیلنج کیا کہ وہ چھتیس گڑھ میں تبدیلی مذہب کے حوالے سے وائٹ پیپر جاری کرے۔ مسٹر دیپک بیج نے بدھ کے روز یہاں کہا کہ سائی حکومت نے ریاست میں اپنی پہلی میٹنگ میں دعویٰ کیا تھا کہ نیا مذہبی آزادی بل کا مسودہ تیار ہے اور اسے 60 دنوں کے اندر لاگو کردیا جائے گا، لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود، آج تک خاموشی ہے۔ جب سے ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنی ہے، ریاست کے شہری اور میدانی علاقوں میں تبدیلی مذہب کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ بی جے پی خود تبدیلی مذہب کو فروغ دیتی ہے اور پھر طبقاتی کشمکش کو جنم دیتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ یہ خبریں بھی آرہی ہیں کہ مذہب تبدیل کرنے والوں کو حکمران جماعت کا تحفظ حاصل ہے۔ جشپور اور بستر میں تبدیلی مذہب کے واقعات کے بعد بی جے پی کی خاموشی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ان واقعات کی حمایت کرتی ہے۔

جھوٹ اور لوٹ بی جے پی حکومت کی پالیسی: اکھلیش

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے بدھ کو کہا کہ بی جے پی کی حکومت میں ہر سطح پر بدعنوانی کا بول بالا ہے اور اس حکومت نے جھوٹ اور لوٹ کو اپنی پالیسی بنالیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر پر ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ہمیشہ لوک فنکاروں کو نظر انداز کیا ہے۔ سماج وادی حکومت نے فن کاروں کو اعزاز دیا۔ انہیں یش بھارتی سے نوازنے کے ساتھ ہی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرنے کا کام کیا۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جھوٹے وعدے کر کے ہر طبقے کو چھلنے کا کام کیا ہے۔ اس حکومت میں کسان، نوجوان، پی ڈی اے، فنکار، کاروباری سبھی دکھی ہیں۔ بی جے پی نے سب کو دھوکہ دیا ہے۔ بی جے پی حکومت میں ہر محکمے میں لوٹ مچی ہے۔ سرکاری بجٹ کو لوٹا جارہا ہے۔ اوپر سے نیچے تک جسے جہاں موقع مل رہا ہے لوٹنے میں مصروف ہے۔ وزیر لوگ لوٹ کے معاملے میں سب سے اوپر ہیں۔ ہر سطح پر کمیشن خوری جاری ہے۔ بی جے پی حکومت کے رہتے سماجی حساسیت تقریبا ختم ہوچکی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ترقی کا کوئی کام نہیں ہورہا ہے۔ عوام کے مفاد میں کچھ بھی نہیں ہورہا ہے۔ بی جے پی نے صحت، تعلیم سب نظام کو برباد کردیا ہے۔ جھوٹ اور لوٹ کو بی جے پی حکومت نے اپنی پالیسی بنالیا ہے۔ بجٹ کی لوٹ کرنا، غریبوں کی زمین پر قبضہ کرنا اور مخالف جماعت کے لیڈروں اور پارٹیوں پر جھوٹے الزام لگا کر بدنام کرنا ہی بی جے پی کا واحد مقصد رہ گیا ہے۔ یادو نے کہا کہ اس حکومت کی غلط پالیسیوں سے مہنگائی، بے روزگاری شباب پر پہنچ چکی ہے۔

مالیگاؤں میں ثمر فرہنگ مسابقے کا شاندار پیمانے پر انعقاد

طلبہ اپنے ذہن میں منزل کا تعین کرلیں اور خوب محنت کریں

تب ہی شاندار مستقبل مل سکتا ہے: حافظ ولی احمد خان

ماوی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، احمد آباد اور ثمر فاؤنڈیشن، مالیگاؤں کی "آدابِ اُردو ہجا و تلفُّظ مہم" کا اولین شاندار تقسیم انعامات کا پروگرام شاہین کیمپس، مالیگاؤں میں منعقد ہوا۔ شاہین کیمپس کے چار اسکولوں کی جماعت چہارم سے دہم تک کے سیکڑوں طلبہ اس مقابلے میں شریک ہوئے۔ ان اسکولوں کے اساتذہ نے طلبہ کی تیاری میں خصوصی دلچسپی لی تھی۔ 24 دسمبر 2024ء کو شاہین کیمپس میں منعقد شاندار تقریب تقسیم انعامات میں مسابقے میں شامل طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ پرائمری اور ہائی اسکول، دونوں گروپ کے اول، دوم، سوم مقام پانے والے طلبہ کو بیش قیمت چاندی کے میڈل اور سفری بیگ انعام کے طور پر دیے گئے۔ تمام 20 انعام یافتہ طلبہ کو قیمتی 'کولر' بھی انعام کی صورت میں دیے گئے۔ شاہین کیمپس کے روحِ رواں ڈاکٹر نعیم شاہین کی خصوصی توجہ سے "آدابِ اُردو ہجا و تلفُّظ مہم" مکمل طور پر کامیاب رہی۔ ڈاکٹر اشفاق عمر (مالیگاؤں) کی تحریر کردہ کتاب "ثمر فرہنگ" میں اردو زبان کے 1000 الفاظ مع اعراب وہجا شامل کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی مدد سے جماعت چوتھی سے دسویں تک کے طلبہ آسانی سے اپنی درسی کتابیں پڑھنے لائق بن رہے ہیں۔ اسی کتاب کی بنیاد پر ماوی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، احمد آباد اور ثمر فاؤنڈیشن، مالیگاؤں نے 'ملک گیر' آدابِ اُردو ہجا و تلفُّظ مہم' چھیڑی ہے۔ اس مہم کا واضح مقصد پرائمری اور ہائی اسکول کے طلبہ کو اردو زبان سے زیادہ قریب کرنا، اسی سطح پر طلبہ میں شخصیت سازی اور کریئر گائیڈنس کا شعور بخشنا شامل ہے۔ تقسیمِ انعامات کی تقریب میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے حافظ ولی احمد خان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ معیارِ تعلیم بلند کرنے کی یہ تحریک جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اتنی دور سے مسابقے میں جیتنے والے طلبہ کے لیے خود انعام اس لیے لے کر آئیں ہیں کہ طلبہ کو حوصلہ مل سکے۔ ولی خان صاحب نے پورے ملک کے اردو پرائمری اور ہائی اسکولوں کے ذمے داران سے اس مہم میں شریک ہونے کی خصوصی درخواست کی۔ ممبئی سے تشریف لائے مہمان محمد رفیق شیخ صاحب (اردو ٹائمز) نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں کہا کہ جب بھی انہیں کسی رہنمائی اور مدد کی ضرورت ہوگی وہ ہمہ وقت حاضر رہیں گے۔ شاہین کیمپس کے روحِ رواں ڈاکٹر نعیم شاہین نے پروگرام کو ایک اہم تعلیمی پڑاؤ قرار دیتے ہوئے شکریے کی رسم ادا کی۔ اس پروگرام میں سلیم خان سر (پپلا پھیلا)، سمیت ہیڈ ماسٹرس اور اساتذہ کی ایک بڑی تعداد حاضر تھی۔ "آدابِ اُردو ہجا و تلفُّظ مہم" سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے ڈاکٹر اشفاق عمر سے موبائل نمبر 7385383867 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

مایوسی کا شکار نہ ہوکر حوصلہ مندی سے محنت کا آغاز کریں: ظفر انصاری

عنبڑ میں جماعت اسلامی ہند جالنہ کا ضلعی سطح اجتماع منعقد ہوا

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جدید دور بہت دباؤ کا ہے اور کئی طرح کے چیلنجز اور بحرانوں کا سامنا ہے۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے ریاستی سکریٹری ظفر انصاری نے جماعت کے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ایسی مشکل صورتحال میں ذہنی دباؤ کا شکار نہ ہوکر حوصلہ مندی سے کام کا آغاز کریں۔ وہ حال ہی میں یہاں اکبری مسجد عنبڑ میں جماعت اسلامی ہند جالنہ، بدناپور اور امباد بلاک کے مرد وخواتین کے لیے منعقدہ ضلعی سطح کے اجتماع میں اپنے قرآنی خطبہ سے خطاب کررہے تھے۔ ضلعی صدر سید شاکر نے تعارف پیش کیا۔ مصعب ایس آئی او جالنہ نے ترانہ پیش کیا۔ سید توحید جالنہ نے جماعت اسلامی ہند کے قومی صدر سید سعادت اللہ حسینی کی لکھی ہوئی کتاب "انڈین مسلمز - چیلنجز، اپرچیونٹیز اینڈ ریمیڈیز" کا کتابی جائزہ پیش کیا۔ اس کے بعد سکریٹری ظفر انصاری نے "جماعت اسلامی ہند - اندھیرے میں روشنی کی کرن" کے موضوع پر پر مغز رہنمائی کی۔ عنوان ※ ایک بہترین خاندان کی تعمیر - اسلام کے سائے میں ※ پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ غازی طارق جالنہ، سارہ فردوس عنبڑ، ڈاکٹر عتیق بدناپور، محمد اسماعیل عنبڑ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کا خلاصہ کرتے ہوئے جماعت اسلامی عنبڑ صدر مولانا صادق مظاہری نے کہا کہ آج نوجوان بڑے پیمانے پر موبائل فون کا استعمال کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر اس کا غلط استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں آج کا نوجوان جرائم کی طرف مائل ہوگیا ہے۔ وہ بربادی وقت اور اپنی ذمہ داری سے بالکل غافل ہے۔ رات بھر شہر کے گلی کوچوں میں موبائل فون کے زیادہ استعمال کی وجہ سے نوجوانوں کی نیندوں کے ساتھ ان کی صحت بھی متاثر ہوتی ہے، لہٰذا موبائیل کے زیادہ استعمال سے نوجوانوں کا مستقبل خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ اس کے بعد گرلز اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا جالنہ کی رکن ادیبہ انعم نے ترانہ پیش کیا۔ صدر خواتین آمنہ الماس نے خطبہ حدیث دیا۔ جالنہ ایڈوائزری کمیٹی کے رکن بشیر احمد راہی نے "اسلامی سماجی نظام کی تعمیر میں خواتین کا تعاون" کے موضوع پر رہنمائی کی۔ آخر میں اپنے صدارتی اختتام میں سکرٹری ظفر انصاری نے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ بغیر رکے بھرپور طریقے سے کام شروع کریں۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی نظامت بدناپور کے عبدالخالق نے کی اور دوسرے سیشن کی نظامت حکیم پٹیل عنبڑ نے کی۔ اس سیشن میں بھی جالنہ، عنبڑ اور بدناپور کے مرد وخواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جماعت اسلامی کے مرد وخواتین کارکنوں کے ساتھ ساتھ یوتھ موومنٹ آف مہاراشٹر (YMM)، اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (SIO)، گرلز اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (GIO) نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار بخوبی نبھایا۔ اس موقع پر حاضرین نے ان کی طرف سے کئے گئے انتظامات اور ان کے کام کی تعریف بھی کی۔

قحبہ خانہ پر چھاپہ مار کر قحبہ خانہ چلانے والی خاتون کے ساتھ 3 مردوں کو کیا گرفتار، قحبہ خانہ سے تین مظلوم خواتین کی بازیابی

جالنہ (محمد اظہر فاضل) لوکل کرائم برانچ کی جانب سے دی گئی اطلاع کے مطابق آج 8 جنوری بروز بدھ دوپہر ایک بجے پولیس نے جالنہ ٹاؤن میں ہائی سوسائٹی علاقے میں جاری ایک قحبہ خانہ پر چھاپہ مار کر قحبہ خانہ چلانے والی ایک خاتون کو 3 مرد ملزمان کے ساتھ گرفتار کرلیا۔ پولیس نے مذکورہ قحبہ خانہ سے متاثرہ تین خواتین کی بازیابی کرائی ہے۔ کامیاب کارروائی جالنہ لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے یہ کارروائی کی ہے۔ لوکل کرائم برانچ جالنہ کے پولس انسپکٹر پنکج جادھو نے جالنہ سے عنبڑ جانے والی سڑک کے ساتھ یشونت نگر کے قریب ایک ہائی سوسائٹی علاقے میں ایک گھر میں قحبہ خانہ چلانے والی خاتون کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایات دی تھیں۔ اس کے مطابق 7 جنوری کو آشا منوہر پوار نامی خاتون یشونت نگر پانی کے قریب سوسائٹی میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ آشا منوہر پوار عمر 40 سال ستکار نگر جالنہ، میں جسم فروشی کے کاروبار کرنے کی اطلاع ملی تھی۔ کرائم برانچ جالنہ نے مصدقہ اطلاع کی بناء پر چھاپہ ماری کی جہاں تین متاثر خواتین اور تین مرد ملے ہیں اور ان کی تحویل سے کل 74 ہزار 25 روپے مالیت کا سامان برآمد کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، وہ خاتون جسے پولس نے حراست میں لیا اور قحبہ خانہ چلاتی تھی (1) آشا منوہر پوار عمر 40 سال، ستکر نگر جالنہ (2) سچن سبھاش جادھو عمر 34 سال، نوتن وساہت جالنہ، (3) بابولال کھمارام چودھری عمر 25 سال بلوترا ریاست - راجستھان (4) سچن انکش کھومانے عمر 24 سال، چنچولی مچندر ائی کو گرفتار کرلیا۔ انکے خلاف اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر یوگیش اوبالے کے ذریعہ گھنساونگی، ضلع جالنہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور متاثرہ تین خواتین کو رہا کردیا گیا ہے۔